وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

29

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِخیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں اٹھائیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ انتیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیرالدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

دسمبر 2021ء

سُوۡرَةُ الۡمُلۡكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ اِحۡدٰى وَثَلَاثُوۡنَ اٰيَةً وَّرُكُوۡعَانِ

سورۃ المُلکِ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 31 آیات اور 2 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

شَیۡءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الۡمُلۡكُ	بِيَدِهِ	الَّذِىۡ	تَبٰرَكَ
چیز	ہر	پر، اوپر	وہ	اور	بادشاہت	اس کے ہاتھ میں	وہ جو	وہ برکت والا ہوا

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس کے قبضۂ قدرت میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے

لِيَبۡلُوَكُمۡ	الۡحَيٰوةَ	وَ	الۡمَوۡتَ	خَلَقَ	الَّذِىۡ	قَدِيۡرُ
کہ وہ تمہیں آزمائے	زندگی	اور	موت	اس نے پیدا کیا	وہ جو	دائمی قدرت رکھنے والا

قَدِيۡرُ ② الَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ

دائمی قدرت رکھتا ہے۔ وہی جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے

خَلَقَ	الَّذِىۡ	الۡغَفُوۡرُ	الۡعَزِيۡزُ	هُوَ	وَ	عَمَلًا	اَحۡسَنُ	اَيُّكُمۡ
اس نے پیدا کیا	وہ جو	بہت بخشنے والا	کامل غلبہ والا	وہ	اور	عمل	بہتر	تم میں سے کون

اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ ③ الَّذِىۡ خَلَقَ

کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہترین ہے۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ وہی جس نے

الرَّحۡمٰنِ	خَلۡقِ	فِىۡ	مَا تَرٰى	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبۡعَ
رحمان	پیدائش	میں	تو نہیں دیکھتا	طبقہ در طبقہ	آسمان (جمع)	سات

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ

سات آسمانوں کو طبقہ در طبقہ پیدا کیا۔ تُو رحمان کی تخلیق میں

فُطُوۡرٍ	مِنۡ	تَرٰى	هَلۡ	الۡبَصَرَ	فَارۡجِعِ	تَفٰوُتٍ	مِنۡ
رخنہ	سے	تو دیکھتا ہے	کیا	نظر	پس تو لوٹا	تضاد	سے

مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ④

کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا۔ کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے؟

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
پھر	تو لوٹا	نظر	دو مرتبہ	وہ لوٹ آئے گا	تیری طرف	نظر	ناکام، ذلیل

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا، تیری طرف نظر ناکام لوٹ آئے گی

وَّ	هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا
اور	وہ	تھکنے والا	اور	یقیناً	ہم نے زینت بخشی	آسمان	نزدیک، دنیا

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ⑤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور وہ تھکی ہاری ہوگی۔ اور یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ
چراغوں سے	اور	ہم نے اسے بنایا	دھتکارنا	شیطانوں کے لئے	اور	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے زینت بخشی اور انہیں شیطانوں کو دھتکارنے کا ذریعہ بنایا اور اُن کے لئے ہم نے

عَذَابَ	السَّعِيْرِ	وَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ
عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ	اور	ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے انکار کیا	ان کے ربّ کا	عذاب	جہنم

عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کیا۔ اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا جہنّم کا عذاب ہے

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا
اور	بہت برا	لوٹنے کی جگہ	جب	وہ ڈالے گئے	اس میں	انہوں نے سنا	اس کی

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا

اور وہ بہت بُرا لوٹنے کا مقام ہے۔ جب وہ اُس میں جھونکے جائیں گے، وہ اس کی ایک چیخنے کی سی آواز سنیں گے

شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ
چیخ	اور	وہ	وہ جوش مارتی ہے	وہ قریب ہے	وہ پھٹ جاتی ہے	سے	جوش، غیظ

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ⑧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غیظ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَآ	اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ
جب کبھی	وہ ڈالا گیا	اس میں	گروہ	اس نے ان سے پوچھا	اس کے داروغے	کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا	ڈرانے والا

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑨

جب بھی اس میں کوئی گروہ جھونکا جائے گا اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا
انہوں نے کہا	کیوں نہیں	یقیناً ضرور	وہ ہمارے پاس آیا	ڈرانے والا	پس ہم نے جھٹلایا	اور	ہم نے کہا

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

وہ کہیں گے کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا ضرور آیا تھا پس ہم نے (اُسے) جھٹلا دیا اور ہم نے کہا

مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ
اس نے نہیں اتارا	اللہ	سے	چیز	نہیں	تم	مگر	میں	گمراہی	بڑا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑩

اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم محض ایک بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہو۔

وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا كُنَّا
اور	انہوں نے کہا	اگر	ہم تھے	ہم سنتے ہیں	یا	ہم عقل کرتے ہیں	ہم نہ تھے

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور وہ کہیں گے اگر ہم (غور سے) سُنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم

فِيْٓ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا
میں	آگ والے	پس انہوں نے اقرار کرلیا	ان کے گناہ کا	پس ہلاکت

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

آگ میں پڑنے والوں میں شامل نہ ہوتے۔ پس انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کرلیا۔ سو ہلاکت ہو

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ
آگ والوں کے لئے	یقیناً	وہ لوگ	وہ ڈرتے ہیں	ان کا ربّ	غیب سے	ان کے لئے

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑫ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

آگ میں پڑنے والوں کے لئے۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنے ربّ سے غیب میں ڈرتے ہیں

مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	اَجۡرٌ	كَبِيۡرٌ	وَ	اَسِرُّوۡا	قَوۡلَكُمۡ
بخشش	اور	اجر	بڑا	اور	تم چھپاؤ	تمہاری بات

مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿13﴾ وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَكُمۡ

ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔ اور تم اپنی بات کو چھپاؤ

اَوِ	اجۡهَرُوۡا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
یا	تم ظاہر کرو	اس کو	یقیناً وہ	دائمی علم رکھنے والا	سینوں کی باتوں کا

اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿14﴾

یا اسے ظاہر کرو یقیناً وہ سینے کی باتوں کا دائماً علم رکھتا ہے۔

اَلَا	يَعۡلَمُ	مَنۡ	خَلَقَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيۡفُ	الۡخَبِيۡرُ
کیا نہیں	وہ جانتا ہے	جو، کون	اس نے پیدا کیا	اور	وہ	باریک نظر رکھنے والا	ہمیشہ باخبر

اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿15﴾

کیا وہ جس نے پیدا کیا نہیں جانتا؟ جبکہ وہ باریک در باریک باتوں پر نظر رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَكُمُ	الۡاَرۡضَ	ذَلُوۡلًا	فَامۡشُوۡا
وہ	وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	ماتحت	پس تم چلو

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے ماتحت کر دیا پس

فِىۡ	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوۡا	مِنۡ	رِّزۡقِهٖ	وَ	اِلَيۡهِ	النُّشُوۡرُ
میں	اس کے راستے	اور	تم کھاؤ	سے	اس کا رزق	اور	اس کی طرف	اٹھایا جانا

فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿16﴾

اس کے راستوں پر چلو اور اس (یعنی اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھایا جانا ہے۔

ءَاَمِنۡتُمۡ	مَّنۡ	فِى	السَّمَآءِ	اَنۡ يَّخۡسِفَ	بِكُمُ	الۡاَرۡضَ
کیا تم محفوظ ہو گئے	جو	میں	آسمان	کہ وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ

کیا تم اُس سے جو آسمان میں ہے محفوظ ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔

ع 1 15 1

فَاِذَا	هِيَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ
پس اچانک	وہ	وہ تھرانے لگتی ہے	کیا	تم محفوظ ہو گئے	جو	میں	آسمان

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑰ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

پس وہ اچانک تھرانے لگے۔ یا کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے محفوظ ہو

اَنْ يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ
کہ وہ بھیجے	تم پر	پتھر برسانے والا جھکڑ	پس ضرور تم جان لو گے	کیسا	میرا ڈرانا

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ⑱

کہ وہ تم پر پتھر برسانے والے جھکڑ چلائے؟ پس ضرور تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
اور	یقیناً	اس نے جھٹلایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	پس کیسا	وہ تھا	میری سزا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ⑲

اور یقیناً ان لوگوں نے بھی جھٹلا دیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ پس کیسی سخت تھی میری سزا!

اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّ	يَقْبِضْنَ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	پرندے/ پرندہ	ان کے اوپر	پر پھیلانے والیاں	اور	وہ سمیٹتی ہیں

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ

کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلاتے اور سمیٹتے ہوئے نہیں دیکھا۔

مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيْرٌ
نہیں	وہ انہیں روکتا ہے	مگر	رحمان	یقیناً وہ	ہر چیز پر	گہری نظر رکھنے والا

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ⑳

رحمان کے سوا کوئی نہیں جو انہیں روکے رکھے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر گہری نظر رکھتا ہے۔

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
یا کون	یہ	وہ جو	وہ	تمہارا لشکر	وہ تمہاری مدد کرے گا

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

یا یہ کون ہوتے ہیں جو تمہارا لشکر بن کر رحمان کے مقابل پر تمہاری مدد کریں۔

وقف غفران ـ وقف منزل وقف لازم

مِّنۡ دُوۡنِ	الرَّحۡمٰنِ	اِنِ	الۡكٰفِرُوۡنَ	اِلَّا	فِىۡ	غُرُوۡرٍ
سوائے، مقابل	رحمان	نہیں	کفار	مگر	میں	دھوکہ

مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ۚ ﴿21﴾

کفار محض ایک بڑے دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنۡ	هٰذَا	الَّذِىۡ	يَرۡزُقُكُمۡ	اِنۡ	اَمۡسَكَ	رِزۡقَهٗ
یا کون	یہ	وہ جو	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	اگر	اس نے روکا	اس کا رزق

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ

یا یہ ہیں کیا چیز جو تمہیں رزق دیں اگر وہ اپنا رزق روک لے؟

بَلۡ	لَّجُّوۡا	فِىۡ	عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوۡرٍ	اَفَمَنۡ	يَّمۡشِىۡ
بلکہ	وہ بڑھ گئے	میں	سرکشی	اور	نفرت	کیا پس جو	وہ چلتا ہے

بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿22﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ

بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ پس کیا وہ جو

مُكِبًّا	عَلٰى	وَجۡهِهٖۤ	اَهۡدٰٓى	اَمَّنۡ	يَّمۡشِىۡ	سَوِيًّا
اوندھا	پر	اس کا چہرہ	زیادہ ہدایت یافتہ	یا جو	وہ چلتا ہے	سیدھا

مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا

اپنی جہالت اور حیرت میں سرگرداں پھرتا ہے، زیادہ ہدایت یافتہ ہے

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	قُلۡ	هُوَ	الَّذِىۡۤ	اَنۡشَاَكُمۡ
پر، اوپر	راستہ	سیدھا	تو کہہ دے	وہ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿23﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ

یا وہ جو صراطِ مستقیم پر سیدھا چلتا ہے؟ کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمۡعَ	وَ	الۡاَبۡصَارَ	وَ	الۡاَفۡـِٕدَةَ
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	کان (جمع)	اور	آنکھیں	اور	دل (جمع)

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ

اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِىْ
تھوڑا	جو	تم شکر کرتے ہو	تو کہہ دے	وہ	وہ جو

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿24﴾ قُلْ هُوَ الَّذِىْ

بہت کم ہے جو تم شکر کرتے ہو۔ کہہ دے کہ وہی ہے

ذَرَاَكُمْ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
اس نے تمہیں پھیلایا	میں	زمین	اور	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے

ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿25﴾

جس نے زمین میں تمہاری تخم ریزی کی اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر تم تھے	سچ بولنے والے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿26﴾

اور وہ پوچھتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا
تو کہہ دے	محض، صرف	علم	پاس	اللہ	اور	محض، صرف	میں

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا

تُو کہہ دے کہ کامل علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو محض

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ
ڈرانے والا	کھلا کھلا	پس جب	انہوں نے اسے دیکھا	نزدیک	وہ بگڑ گئی	چہرے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ

کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس جب وہ اسے نزدیک دیکھیں گے تو وہ لوگ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِىْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ
وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	اور	کہا گیا	یہ	وہ جو	تم تھے	اس کو	تم مانگتے ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿28﴾

جنہوں نے انکار کیا ان کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے وہ جو تم طلب کیا کرتے تھے۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ
تو کہہ دے	تم مجھے بتاؤ تو سہی	اگر	اس نے مجھے ہلاک کر دیا	اللہ	اور	جو	میرے ساتھ

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ

کہہ دے بتلاؤ تو سہی کہ اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اور اُسے بھی جو میرے ساتھ ہے

اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ
یا	اس نے ہم پر رحم کیا	پس کون	وہ پناہ دیتا ہے	انکار کرنے والے	سے	عذاب	دردناک

اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿29﴾

یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟

قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا
تو کہہ دے	وہ	رحمان	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اس پر	ہم نے توکل کیا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

کہہ دے وہی رحمان ہے۔ ہم اُس پر ایمان لے آئے اور اُس پر ہی ہم نے توکل کیا۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
پس عنقریب تم جان لو گے	کون	وہ	میں	گمراہی	کھلا کھلا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾

پس تم عنقریب جان لو گے کہ کون ہے جو کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ
تو کہہ دے	مجھے بتاؤ تو سہی	اگر	وہ ہو گیا	تمہارا پانی

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

تُو کہہ دے کہ اگر تمہارا پانی

غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ
گہرا	پس کون	وہ تمہارے پاس آتا ہے	پانی کے ساتھ	چشمے

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۧ ﴿31﴾

گہرائی میں اُتر جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس چشموں کا پانی لائے گا؟

ع 2 16 2

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعَانِ

سورۃ القلم مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 53 آیات اور 2 رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ
ن	قسم ہے قلم کی	اور	جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں	تُو	نعمت سے/نعمت کے طفیل	تیرا ربّ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ② مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ن۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔ تُو اپنے ربّ کی نعمت کے طفیل

بِمَجْنُوْنٍ	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ
مجنون	اور	یقیناً	تیرے لئے	ضرور اجر	نہ ختم ہونے والا

بِمَجْنُوْنٍ ③ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ④

مجنون نہیں ہے۔ اور یقیناً تیرے لئے ایک لامتناہی اجر ہے۔

وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُوْنَ
اور	یقیناً تو	ضرور اوپر	خُلق، اخلاق	بڑا	پس ضرور تو دیکھ لے گا	اور	وہ دیکھ لیں گے

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ⑤ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑥

اور یقیناً تو بہت بڑے خُلق پر فائز ہے۔ پس تُو دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھیں گے۔

بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ
تم میں سے کون	مجنون، دیوانہ	یقیناً	تیرا ربّ	وہ	زیادہ جاننے والا

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑦ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ یقیناً تیرا ربّ ہی سب سے زیادہ جانتا ہے

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
اسے جو	وہ گمراہ ہو گیا	سے	اس کا راستہ	اور	وہ	زیادہ جاننے والا	ہدایت پانے والوں کو

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑧

اُسے جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی سب سے زیادہ جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ
پس تو اطاعت نہ کر	جھٹلانے والے	انہوں نے چاہا	کاش	تو مداہنت کرتا ہے	پس وہ مداہنت کریں گے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ (9) وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ (10)

پس تو جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کر۔ وہ چاہتے ہیں کہ اگر تو لوچ سے کام لے تو وہ بھی لوچ سے کام لیں گے۔

وَ	لَا تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ
اور	تو اطاعت نہ کر	ہر	بہت قسمیں کھانے والا	ذلیل	سخت عیب جو	بہت چلنے والا	چغلی کے ساتھ

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (11) هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ (12)

اور تُو ہرگز کسی بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مان۔ (جو) سخت عیب جو (اور) چغلیاں کرتے ہوئے بکثرت چلنے والا ہے۔

مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ
بہت منع کرنے والا	بھلائی سے	حد سے گزرنے والا	سخت گنہگار	بہت سخت گیر	اس کے علاوہ	ولدِ حرام

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (13) عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ (14)

(جو) بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا (اور) سخت گنہگار ہے۔ بہت سخت گیر۔ اس کے علاوہ ولدِ حرام ہے۔

اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ
کہ	وہ تھا	مالدار	اور	بیٹے	جب	وہ تلاوت کی جاتی ہے	اس پر

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ (15) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

(کیا محض اس لئے اکڑتا ہے) کہ وہ دولت مند اور (بڑی) آل اولاد والا ہے۔ جب اس پر

اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى	الْخُرْطُوْمِ
ہماری آیات	اس نے کہا	کہانیاں	پہلے لوگ	ضرور ہم اسے داغیں گے	پر، اوپر	تھوتنی، ناک

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (16) سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (17)

ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں کہتا ہے پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یقیناً ہم اسے تھوتنی پر داغیں گے۔

اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا
یقیناً ہم	ہم نے انہیں آزمایا	جیسا کہ	ہم نے آزمایا	جنت والے، باغ والے	جب	انہوں نے قسمیں کھائیں

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

ہم نے ان کو آزمایا جیسے گھنے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصۡرِمُنَّهَا	مُصۡبِحِيۡنَ	وَ	لَا	يَسۡتَثۡنُوۡنَ
ضرور وہ اسے کاٹیں گے	صبح کرنے والے	اور	نہیں	وہ استثناء کرتے ہیں / وہ انشاء اللہ کہتے ہیں

لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿18﴾ وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿19﴾

کہ وہ ضرور پو پھٹتے ہی اس کی فصل کاٹ لیں گے۔ اور وہ کوئی استثناء نہیں کرتے تھے (یعنی ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے)۔

فَطَافَ	عَلَيۡهَا	طَآئِفٌ	مِّنۡ	رَّبِّكَ	وَ	هُمۡ	نَآئِمُوۡنَ
پس وہ پھر گیا	اس پر	گھومنے والا	سے	تیرا ربّ	اور / جبکہ	وہ	سونے والے

فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿20﴾

پس تیرے ربّ کی طرف سے اُس (باغ) پر ایک گھومنے والا (عذاب) پھر گیا جبکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصۡبَحَتۡ	كَالصَّرِيۡمِ	فَتَنَادَوۡا	مُصۡبِحِيۡنَ	اَنِ	اغۡدُوۡا
پس وہ ہوگئی	جڑ سے کٹے ہوئے کی طرح	پس انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح کرنے والے	کہ	تم صبح کرو

فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿21﴾ فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿22﴾ اَنِ اغۡدُوۡا

پس وہ (باغ) ایسا ہو گیا جیسے کاٹ دیا گیا ہو۔ پس وہ صبح دم ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔ کہ سویرے سویرے

عَلٰى	حَرۡثِكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰرِمِيۡنَ	فَانۡطَلَقُوۡا	وَ	هُمۡ	يَتَخَافَتُوۡنَ
اوپر، پر	تمہاری کھیتی	اگر	تم تھے	کاٹنے والے	پس وہ روانہ ہوئے	اور	وہ	وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں

عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿23﴾ فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿24﴾

اپنے زرعی رقبہ پر پہنچو اگر تم فصل کاٹنے والے ہو۔ پس وہ روانہ ہوئے اور آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے۔

اَنۡ	لَّا يَدۡخُلَنَّهَا	الۡيَوۡمَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّسۡكِيۡنٌ	وَّ	غَدَوۡا
کہ	وہ ہرگز اس میں داخل نہ ہو	آج	تم پر	مسکین	اور	انہوں نے صبح کی

اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ﴿25﴾ وَّغَدَوۡا

کہ آج اس میں تمہارے مفاد کے خلاف ہرگز کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے۔

عَلٰى	حَرۡدٍ	قٰدِرِيۡنَ	فَلَمَّا	رَاَوۡهَا	قَالُوۡۤا	اِنَّا	لَضَآلُّوۡنَ
پر	بخل	قدرت رکھنے والے	پس جب	انہوں نے اسے دیکھا	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ضرور گمراہ ہونے والے

عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿27﴾

وہ کسی کو کچھ نہ دینے کے منصوبے باندھتے ہوئے گئے۔ پس جب انہوں نے اس کو دیکھا (تو) کہا کہ یقیناً ہم تو مارے گئے۔

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ
بلکہ	ہم	محروم ہونے والے	اس نے کہا	ان کا بہترین	کیا میں نے نہیں کہا	تمہیں

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿28﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

بلکہ ہم تو محروم (ہو گئے) ہیں۔ان میں سے بہترین شخص نے کہا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا

لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے ہو	انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا ربّ	یقیناً ہم	ہم تھے	ظلم کرنے والے

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿29﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿30﴾

کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟انہوں نے کہا پاک ہے ہمارا ربّ۔یقیناً ہم ہی ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
پس وہ متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	پر	بعض	وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں	انہوں نے کہا	وائے ہماری ہلاکت

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ

پس وہ ایک دوسرے پر ملامت کرتے ہوئے چلے۔کہنے لگے وائے ہماری ہلاکت!

اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ
یقیناً ہم	ہم تھے	سرکشی کرنے والے	قریب ہے	ہمارا ربّ	کہ وہ ہمیں بدلہ میں دے	بہتر	اس سے

اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿32﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ

یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔بعید نہیں کہ ہمارا ربّ ہمیں اس سے بہتر بدلہ میں دے۔

اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ
یقیناً ہم	طرف	ہمارا ربّ	رغبت کرنے والے	اسی طرح	عذاب

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿33﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ

یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف ہی رغبت کرنے والے ہیں۔عذاب اسی طرح ہوتا ہے

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
اور	ضرور عذاب	آخرت	سب سے بڑا	کاش	وہ تھے	وہ جانتے ہیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ ع

اور آخرت کا عذاب یقیناً سب سے بڑا ہوگا۔کاش وہ جانتے۔

ع 1 34 3

اِنَّ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	جَنّٰتِ	النَّعِيۡمِ
یقیناً	متقیوں کے لئے	پاس	ان کا ربّ	جنتیں، باغات	نعمتوں والا

اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿35﴾

یقیناً متقیوں کے لئے ان کے ربّ کے حضور نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

اَفَنَجۡعَلُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ	مَا لَـكُمۡ	كَيۡفَ	تَحۡكُمُوۡنَ
پس کیا ہم بنا دیں گے	فرمانبرداری کرنے والے	مجرموں کی طرح	تمہیں کیا ہو گیا ہے	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿36﴾ مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿37﴾

پس کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح بنا لیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے، کیسے فیصلے کرتے ہو؟

اَمۡ	لَـكُمۡ	كِتٰبٌ	فِيۡهِ	تَدۡرُسُوۡنَ	اِنَّ	لَـكُمۡ	فِيۡهِ
کیا	تمہارے لئے	کتاب	اس میں	تم پڑھتے ہو	یقیناً	تمہارے لئے	اس میں

اَمۡ لَـكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿38﴾ اِنَّ لَـكُمۡ فِيۡهِ

کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ یقیناً اس میں تمہارے لئے وہ (کچھ) ہوگا

لَمَا	تَخَيَّرُوۡنَ	اَمۡ	لَـكُمۡ	اَيۡمَانٌ	عَلَيۡنَا	بَالِغَةٌ
ضرور جو	تم زیادہ پسند کرتے ہو	کیا	تمہارے لئے	قسمیں	ہم پر	پہنچنے والی

لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿39﴾ اَمۡ لَـكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ

جسے تم زیادہ پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے حق میں ہم پر کوئی ایسی قسمیں ہیں جو ہمیں

اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَـكُمۡ	لَمَا	تَحۡكُمُوۡنَ
تک	دن	قیامت	یقیناً	تمہارے لئے	ضرور جو	تم فیصلہ کرتے ہو

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اِنَّ لَـكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿40﴾

قیامت تک کے لئے پابند کرتی ہیں کہ تمہیں پورا اختیار ہے جو چاہو فیصلہ کرو؟

سَلۡهُمۡ	اَيُّهُمۡ	بِذٰلِكَ	زَعِيۡمٌ	اَمۡ	لَهُمۡ	شُرَكَآءُ
تو ان سے پوچھ	ان میں سے کون	اس پر	ضامن	کیا	ان کے لئے	شریک (جمع)

سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿41﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ

تُو ان سے پوچھ (کہ) ان میں سے کون ہے جو اس بات پر ضامن ہے؟ کیا ان کے حق میں کوئی شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ
پس چاہیئے کہ وہ آئیں	ان کے شریکوں کے ساتھ	اگر	وہ تھے	سچ بولنے والے	دن

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ

تو وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچّے ہیں۔ جس دن

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا	اور	وہ بلائے جائیں گے	طرف	سجدے	پس نہیں	وہ طاقت رکھتے ہیں

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿43﴾

سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا اور وہ سجدہ کرنے کی طرف بلائے جائیں گے لیکن طاقت نہ رکھتے ہوں گے۔

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ
جھکنے والی	ان کی نظریں	وہ ان پر چھا جائے گی	ذلت	اور	یقیناً	وہ تھے	وہ بلائے جاتے ہیں

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ

اس حال میں کہ ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ان پر ذلّت چھا رہی ہوگی۔ اور یقیناً انہیں

اِلَى	السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِىْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ
طرف	سجدے	اور	وہ (جمع)	صحیح سالم (جمع)	پس تو مجھے چھوڑ دے	اور	جو	وہ جھٹلاتا ہے

اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿44﴾ فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

سجدوں کی طرف بلایا جاتا تھا جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ پس تُو مجھے اور اُسے جو اُس بیان کو جھٹلاتا ہے چھوڑ دے۔

بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اس کو	بیان	ہم ان کو رفتہ رفتہ پکڑ لیں گے	سے	جہاں	وہ نہیں جانتے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿45﴾

ہم انہیں رفتہ رفتہ اِس طرح پکڑ لیں گے کہ انہیں کچھ علم نہ ہو سکے گا۔

وَ	اُمْلِىْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِىْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا
اور	میں ڈھیل دوں گا	ان کے لئے	یقیناً	میری تدبیر	مضبوط	کیا	تو ان سے مانگتا ہے	اجر

وَاُمْلِىْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ﴿46﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں۔ میری تدبیر یقیناً بہت مضبوط ہے۔ کیا تُو اُن سے کوئی اجر مانگتا ہے

فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ
پس وہ	سے	تاوان	بوجھ تلے دب جانے والے	کیا	ان کے پاس	غیب

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿47﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کہ وہ چٹی کے بوجھ تلے دبے جارہے ہوں۔ کیا ان کے پاس غیب ہے

فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ
پس وہ	وہ لکھتے ہیں	پس تو صبر کر	فیصلہ کے لئے	تیرا ربّ	اور	تو نہ ہو	مچھلی والے کی طرح

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿48﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ

پس وہ (اسے) لکھتے ہیں؟ سو اپنے ربّ کے فیصلے کے انتظار میں صبر کر اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو

وقف لازم

اِذْ	نَادٰى	وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَآ	اَنْ تَدٰرَكَهٗ
جب	اس نے پکارا	اور	وہ	شدید غمزدہ	اگر نہ	کہ وہ اسے پہنچتی

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿49﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ

جب اس نے (اپنے ربّ کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اس کے ربّ کی طرف سے

نِعْمَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ
نعمت	سے	اس کا ربّ	ضرور وہ پھینک دیا جاتا	چٹیل میدان میں	اور	وہ	ملامت زدہ

نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿50﴾

ایک خاص نعمت اسے بچا نہ لیتی تو وہ چٹیل میدان میں اس طرح پھینک دیا جاتا کہ وہ سخت ملامت زدہ ہوتا۔

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	اِنْ يَّكَادُ
پس اس نے اسے چن لیا	اس کا ربّ	پس اس نے اسے بنایا	سے	نیکی کرنے والے	اور	یقیناً قریب ہے

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿51﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

پس اس کے ربّ نے اسے چن لیا اور اسے نیک لوگوں میں شمار کرلیا۔ یقیناً کفار سے بعید نہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ
وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	ضرور وہ تجھے گرادیں گے	ان کی نظروں سے	جب	انہوں نے سنا	ذکر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

کہ جب وہ ذکر سنتے ہیں تو وہ تجھے اپنی نظروں (کے قہر) کے ذریعہ گرانے کی کوشش کریں۔

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	ذِكۡرٌ	اِلَّا	هُوَ	مَا	وَ	لَمَجۡنُوۡنٌ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ
تمام جہانوں کے لئے	نصیحت	مگر	وہ	نہیں	اور	ضرور دیوانہ	یقیناً وہ	وہ کہتے ہیں	اور

وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿52﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿53﴾

اور وہ کہتے ہیں یہ تو یقیناً ایک دیوانہ ہے۔ حالانکہ وہ تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّ خَمۡسُوۡنَ اٰيَةً وَّ رُكُوۡعَانِ

سورۃ الۡحَآقَّة مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 53 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡحَآقَّةُ	مَا	اَدۡرٰىكَ	مَآ	وَ	الۡحَآقَّةُ	مَا	اَلۡحَآقَّةُ
لازماً واقع ہونے والی	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	اور	لازماً واقع ہونے والی	کیا	لازماً واقع ہونے والی

اَلۡحَآقَّةُ ﴿2﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿3﴾ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿4﴾

لازماً واقع ہونے والی۔ لازماً واقع ہونے والی کیا ہے؟ اور تجھے کیا سمجھائے کہ لازماً واقع ہونے والی کیا ہے؟

فَاُهۡلِكُوۡا	ثَمُوۡدُ	فَاَمَّا	بِالۡقَارِعَةِ	عَادٌ	وَ	ثَمُوۡدُ	كَذَّبَتۡ
پس وہ ہلاک کئے گئے	ثمود	پس جو	چونکا دینے والی آفت کو	عاد	اور	ثمود	اس نے انکار کیا

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ﴿5﴾ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا

ثمود اور عاد نے (دلوں کو) چونکا دینے والی آفت کا انکار کر دیا تھا۔ پس جہاں تک ثمود کا تعلق ہے سو وہ حد سے بڑھی ہوئی

عَاتِيَةٍ	صَرۡصَرٍ	بِرِيۡحٍ	فَاُهۡلِكُوۡا	عَادٌ	اَمَّا	وَ	بِالطَّاغِيَةِ
حد سے نکلنے والی	تیز ہوا	ہوا کے ساتھ	پس وہ ہلاک کئے گئے	عاد	جو	اور	حد سے بڑھی ہوئے آفت

بِالطَّاغِيَةِ ﴿6﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿7﴾

آفت سے ہلاک کر دیئے گئے۔ اور جو عاد تھے تو وہ ایک تند و تیز ہوا سے ہلاک کئے گئے جو بڑھتی چلی جاتی تھی۔

حُسُوۡمًا	اَيَّامٍ	ثَمٰنِيَةَ	وَّ	لَيَالٍ	سَبۡعَ	عَلَيۡهِمۡ	سَخَّرَهَا
جڑ سے اکھیڑ دینے والا	دن (جمع)	آٹھ	اور	راتیں	سات	ان پر	اس نے اسے مسخر کیا

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ

اس نے اُسے اُن پر مسخر کئے رکھا سات راتوں اور آٹھ دن تک اس حال میں کہ وہ اُنہیں جڑوں سے اکھیڑ کر پھینک رہی تھی۔

فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ
پس تو دیکھتا ہے	قوم	اس میں	پچھاڑ کھا کر گرنے والے	گویا کہ وہ	تنے	کھجور	گرنے والی

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ ⑧

پس قوم کو تُو اُس میں پچھاڑ کھا کر گرا ہوا دیکھتا ہے جیسے وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کے تنے ہوں۔

فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ	بَاقِيَةٍ	وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ
پس کیا	تو دیکھتا ہے	ان کے لئے	سے	باقی، بچنے والی	اور	وہ آیا	فرعون

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ

پس کیا تُو اُن میں سے کوئی باقی بچا ہوا دیکھتا ہے؟ اور فرعون بھی آیا

وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ
اور	جو	اس سے پہلے	اور	تہ و بالا ہونے والیاں	خطاء کی وجہ سے

وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ⑩

اور وہ بھی جو اُس سے پہلے تھے اور ایک بہت بڑے گناہ کے باعث تہ و بالا ہونے والی بستیاں بھی۔

فَعَصَوْا	رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً
پس انہوں نے نافرمانی کی	رسول	ان کا ربّ	پس اس نے انہیں پکڑ لیا	پکڑنا	بڑھنے والی

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑪

پس اُنہوں نے اپنے ربّ کے رسول کی نافرمانی کی تو اُس نے انہیں ایک سخت سے سخت تر ہونے والی گرفت میں پکڑ لیا۔

اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ
یقیناً ہم	جب	خوب طغیانی میں آ گیا	پانی	ہم نے تمہیں اٹھایا	میں	کشتی

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ ⑫

یقیناً جب پانی خوب طغیانی میں آ گیا، ہم نے تمہیں کشتی میں اُٹھا لیا۔

لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّ	تَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ
تا کہ ہم اسے بنا دیں	تمہارے لئے	یادگار	اور	وہ اسے یاد رکھتی ہے	کان (جمع)	یاد رکھنے والی

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑬

کہ ہم اُسے تمہارے لئے ایک قابلِ ذکر نشان بنا دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اُسے یاد رکھیں۔

فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ
پس جب	وہ پھونکا گیا	میں	بگل	پھونکنا	ایک بار

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ (14)

پس جب صور میں ایک ہی زوردار پھونک ماری جائے گی۔

وَّ	حُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً
اور	وہ اٹھائی گئی	زمین	اور	پہاڑ (جمع)	پس وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے گئے	ریزہ ریزہ کرنا	ایک بار

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ (15)

اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے اور یکبار ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	وَ	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ
پس اس دن	وہ واقع ہوئی	واقع ہونے والی	اور	وہ پھٹ پڑی	آسمان

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (16) وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پس اُس دن ضرور واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ پڑے گا،

فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى	اَرْجَآئِهَا
پس وہ	اس دن	سست، بودا	اور	فرشتہ	پر، اوپر	اس کے کنارے

فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ (17) وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط

پس اُس دن وہ بودا ہو چکا ہوگا۔ اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے

وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ
اور	وہ اٹھائے گا	عرش	تیرا ربّ	ان کے اوپر	اس دن	آٹھ

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ (18)

اور اُس دن تیرے ربّ کا عرش اُن سب سے اُوپر آٹھ (اوصاف) اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
اس دن	تم پیش کئے جاؤ گے	وہ مخفی نہیں رہے گی	تم سے	مخفی رہنے والی	پس جو	جو	وہ دیا گیا

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ (19) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

اُس دن تم پیش کئے جاؤ گے۔ کوئی مخفی رہنے والی تم سے مخفی نہیں رہے گی۔ پس جس کا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ
اس کی کتاب، اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں	پس وہ کہے گا	آؤ پکڑو	تم پڑھو	میرا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ﴿20﴾

اعمال نامہ اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا آؤ میرا اعمال نامہ پکڑو اور پڑھو۔

اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ
یقیناً میں	میں نے امید رکھی تھی	کہ میں	ملنے والا	میرا حساب	پس وہ	میں	زندگی	پسندیدہ

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ﴿21﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿22﴾

یقیناً میں اُمید رکھتا تھا کہ میں اپنا حساب رُوبرو دیکھنے والا ہوں۔ پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
میں	جنت	بلند	اس کے خوشے	جھکنے والی	تم کھاؤ	اور	تم پیو

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿23﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿24﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

ایک بلند و بالا جنت میں۔ اس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔ مزے مزے کھاؤ اور پیو

هَنِيْٓـًٔا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي	الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
مزے سے	بسبب اس کے جو	تم کرچکے ہو	میں	دن (جمع)	گزرنے والی	اور	جو	جو	وہ دیا گیا

هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿25﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

اُن (اعمال) کے بدلے میں جو تم گزرے ہوئے دنوں میں کیا کرتے تھے۔ اور وہ جسے

كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ
اس کی کتاب، اعمال نامہ	اس کے بائیں ہاتھ میں	پس وہ کہے گا	اے کاش	میں نہ دیا جاتا	میرا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ﴿26﴾

اُس کی بائیں طرف سے اُس کا اعمال نامہ دیا جائے گا، تو وہ کہے گا اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ	يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ
اور	میں نہ جانتا	کیا	میرا حساب	اے کاش وہ	وہ ہوتی	قضیہ چکانے والی

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ﴿27﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ﴿28﴾

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش! وہ (گھڑی) قضیہ چکانے والی ہوتی۔

مَآ	اَغْنٰی	عَنِّیْ	مَالِیَهْ	هَلَكَ	عَنِّیْ	سُلْطٰنِیَهْ
نہیں	وہ کام آیا	مجھ سے	میرا مال	وہ برباد ہو گیا	مجھ سے	میرا غلبہ

مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ۚ﴿29﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۚ﴿30﴾

میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔ میرا غلبہ مجھ سے برباد ہو کر جاتا رہا۔

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِیْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ	فِیْ	سِلْسِلَةٍ
تم اسے پکڑو	پس تم اسے طوق پہناؤ	پھر	جہنم	تم اسے جھونک دو	پھر	میں	زنجیر

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿31﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿32﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ

اس کو پکڑو اور اُسے طوق پہنادو۔ پھر اس کو جہنم میں جھونک دو۔ پھر ایسی زنجیر میں

ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا یُؤْمِنُ
اس کی پیمائش	ستر (70)	ہاتھ	پس تم اسے باندھ دو	یقیناً وہ	وہ تھا	وہ ایمان نہیں لاتا

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ﴿33﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ

جس کی پیمائش ستّر ہاتھ ہے بالآخر اسے جکڑ دو۔ یقیناً وہ

بِاللّٰهِ	الْعَظِیْمِ	وَ	لَا یَحُضُّ	عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْكِیْنِ
اللہ پر	عظمتوں والا	اور	وہ رغبت نہیں دلاتا	پر	کھانا	مسکین

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۙ﴿34﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۭ﴿35﴾

عظمتوں والے اللہ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

فَلَیْسَ	لَهُ	الْیَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِیْمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ
پس نہیں	اس کے لئے	آج	یہاں	جاں نثار دوست	اور	نہ	کھانا

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۙ﴿36﴾ وَّلَا طَعَامٌ

پس آج یہاں اُس کا کوئی جاں نثار دوست نہیں ہوگا۔ اور نہ کوئی کھانا

اِلَّا	مِنْ	غِسْلِیْنٍ	لَّا یَاْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ
سوائے	سے	زخموں کا دھوون	وہ اسے نہیں کھاتا	مگر	خطاکار (جمع)

اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۙ﴿37﴾ لَّا یَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿38﴾

سوائے زخموں کی دھوون کے۔ اسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

ع 1 38 5

فَلَآ اُقۡسِمُ	بِمَا	تُبۡصِرُوۡنَ	وَ	مَا	لَا	تُبۡصِرُوۡنَ
پس خبردار! میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو	تم دیکھتے ہو	اور	جو	نہیں	تم دیکھتے ہو

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿39﴾ وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿40﴾

پس خبردار! میں قسم کھاتا ہوں اُس کی جو تم دیکھتے ہو۔ اور اُس کی بھی جو تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ	لَقَوۡلُ	رَسُوۡلٍ	كَرِيۡمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوۡلِ	شَاعِرٍ
یقیناً وہ	ضرور قول	رسول	عزت والا	اور	نہیں	وہ	بات، قول	شاعر

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿41﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ

یقیناً یہ عزت والے رسول کا قول ہے۔ اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں۔

قَلِيۡلًا	مَّا	تُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	لَا	بِقَوۡلِ	كَاهِنٍ
بہت تھوڑا	جو	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہ	بات، قول	کاہن

قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿42﴾ وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ

بہت کم ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ (یہ) کسی کاہن کا قول ہے۔

قَلِيۡلًا	مَّا	تَذَكَّرُوۡنَ	تَنۡزِيۡلٌ	مِّنۡ	رَّبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
بہت کم	جو	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اتارا جانا، تنزیل	سے	ربّ	تمام جہان

قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿43﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿44﴾

بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ایک تنزیل ہے تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے۔

وَ	لَوۡ	تَقَوَّلَ	عَلَيۡنَا	بَعۡضَ	الۡاَقَاوِيۡلِ
اور	اگر	اس نے بات گھڑی	ہم پر	بعض	باتیں

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿45﴾

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا۔

لَاَخَذۡنَا	مِنۡهُ	بِالۡيَمِيۡنِ	ثُمَّ	لَقَطَعۡنَا	مِنۡهُ	الۡوَتِيۡنَ
ضرور ہم اسے پکڑ لیتے	اس سے	داہنے ہاتھ سے	پھر	ضرور ہم نے کاٹ دیا	اس سے	شہ رگ

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿46﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿47﴾

تو ہم اُسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اُس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔

فَمَا	مِنۡكُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ	عَنۡهُ	حٰجِزِيۡنَ	وَ	اِنَّهٗ
پس نہیں	تم میں سے	کوئی ایک	اس سے	روکنے والے	اور	یقیناً وہ

فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿48﴾ وَاِنَّهٗ

پھر تم میں سے کوئی ایک بھی اُس سے (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یقیناً یہ

لَتَذۡكِرَةٌ	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	وَ	اِنَّا	لَنَعۡلَمُ	اَنَّ	مِنۡكُمۡ	مُّكَذِّبِيۡنَ
ضرور نصیحت	متقیوں کے لئے	اور	یقیناً ہم	ضرور ہم جانتے ہیں	کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے

لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿49﴾ وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿50﴾

متقیوں کے لئے ایک بڑی نصیحت ہے۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں جھٹلانے والے بھی ہیں۔

وَ	اِنَّهٗ	لَحَسۡرَةٌ	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ	وَ	اِنَّهٗ
اور	یقیناً وہ	ضرور ایک حسرت	پر	کافر (جمع)	اور	یقیناً وہ

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿51﴾ وَاِنَّهٗ

اور یقیناً یہ کافروں پر ایک بڑی حسرت ہے۔ اور یقیناً یہ

لَحَقُّ	الۡيَقِيۡنِ	فَسَبِّحۡ	بِاسۡمِ	رَبِّكَ	الۡعَظِيۡمِ
ضرور حق	یقین	پس تو تسبیح کر	نام کے ساتھ	تیرا ربّ	عظیم

لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿52﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿53﴾ ع

قطعیت تک پہنچا ہوا یقین ہے۔ پس اپنے عظیم ربّ کے نام کی تسبیح کر۔

ع 2 15 6

سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ خَمۡسٌ وَّ اَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّ رُكُوۡعَانِ

سورۃ المَعَارِج مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 45 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	لَيۡسَ	لَهٗ	دَافِعٌ
اس نے پوچھا	سوال کرنے والا	عذاب کے بارہ	واقع ہونے والا	کافروں کے لئے	نہیں	اس کے لئے	ٹالنے والا

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿2﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿3﴾

کسی پوچھنے والے نے ایک لازماً واقع ہونے والے عذاب کے بارہ میں پوچھا ہے۔ کافروں سے اُسے کوئی چیز ٹالنے والی نہیں۔

مِنَ	اللّٰهِ	ذِی الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِکَةُ	وَ	الرُّوْحُ	اِلَيْهِ
سے	اللہ	بلندیوں والا	وہ چڑھتی ہے	فرشتے	اور	روح	اس کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿4﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ

سب بلندیوں کے مالک، اللہ کی طرف سے ہے۔ فرشتے اور روح اس کی طرف

فِیْ	يَوْمٍ	کَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
میں	دن	وہ تھا	اس کا اندازہ	پچاس	ہزار	سال	پس تو صبر کر

فِیْ يَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿5﴾ فَاصْبِرْ

ایک ایسے دن میں صعود کرتے ہیں جس کی گنتی پچاس ہزار سال ہے۔

صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا
صبر کرنا	جمیل	یقیناً وہ	وہ اسے دیکھتے ہیں	بہت دور	اور	ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿6﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿7﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿8﴾

پس صبر جمیل اختیار کر۔ وہ یقیناً اسے بہت دور دیکھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

يَوْمَ	تَکُوْنُ	السَّمَآءُ	کَالْمُهْلِ	وَ	تَکُوْنُ	الْجِبَالُ	کَالْعِهْنِ
دن	وہ ہوجائے گی	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	وہ ہوجائے گی	پہاڑ (جمع)	دھنی ہوئی اُون کی طرح

يَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ کَالْمُهْلِ ﴿9﴾ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ ﴿10﴾

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوجائے گا۔ اور پہاڑ دُھنی ہوئی اون کی طرح ہوجائیں گے۔

وَ	لَا يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
اور	وہ نہ پوچھے گا	گہرا دوست	گہرا دوست	وہ انہیں دکھائے جائیں گے	وہ چاہے گا	مجرم

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿11﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

اور کوئی گہرا دوست کسی گہرے دوست کا (حال) نہ پوچھے گا۔ وہ اُنہیں اچھی طرح دکھلا دیئے جائیں گے۔ مجرم یہ چاہے گا کہ

لَوْ	يَفْتَدِیْ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ
کاش	وہ فدیہ میں دیتا ہے	سے	عذاب	اس دن	اس کے بیٹے

لَوْ يَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ﴿12﴾

کاش وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دے سکے اپنے بیٹوں کو۔

وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	اَخِيْهِ	وَ	فَصِيْلَتِهِ	الَّتِىْ	تُـْٔوِيْهِ
اور	اس کی بیوی	اور	اس کا بھائی	اور	اس کا قبیلہ	وہ جو	وہ اسے پناہ دیتی ہے

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿13﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿14﴾

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے قبیلہ کو بھی جو اُسے پناہ دیتا تھا۔

وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ	كَلَّا
اور	جو	میں	زمین	سب کا سب	پھر	وہ اسے بچاتا ہے	ہرگز نہیں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿15﴾ كَلَّا ۭ

اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ (فدیہ) اُسے اس (عذاب) سے بچالے۔ خبردار!

اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
یقیناً وہ	شعلہ والی آگ	اُدھیڑنے والی	چمڑے کو	وہ بلاتی ہے	جو	اس نے پیٹھ پھیری

اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿16﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ښ﴿17﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

یقیناً وہ ایک بے دھواں زبانِ شعلہ ہے۔ چمڑی کو اُدھیڑ دینے والی۔ وہ بلاتی ہے ہر اُس شخص کو جس نے پیٹھ پھیر لی

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
اور	اس نے اعراض کیا	اور	اس نے جمع کیا	پس اس نے ذخیرہ کیا	یقیناً	انسان

وَتَوَلّٰى ۙ﴿18﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿19﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اور اعراض کیا۔ اور جمع کیا اور ذخیرہ کیا۔ یقیناً انسان

خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَّ	اِذَا
وہ پیدا کیا گیا	حریص/بے صبرا	جب	وہ اسے پہنچا	شر	واویلا کرنے والا	اور	جب

خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿20﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿21﴾ وَّاِذَا

بہت زیادہ حریص پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی شر پہنچتا ہے تو سخت واویلا کرنے والا ہوتا ہے۔ اور جب

مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
وہ اسے پہنچا	بھلائی	روکنے والا	مگر	نماز پڑھنے والے	وہ لوگ	وہ (جمع)

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿22﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

اُسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو سخت بخیل ہوتا ہے۔ ہاں نماز پڑھنے والوں کا معاملہ الگ ہے۔ وہ لوگ جو

عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ
پر	ان کی نماز	دوام اختیار کرنے والے	اور	وہ لوگ	میں	ان کے اموال	حق، حصہ	معین

عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿24﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿25﴾

اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔اور وہ لوگ جن کے اموال میں ایک معیّن حق ہے۔

لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ
مانگنے والے کے لئے	اور	محروم	اور	وہ لوگ	وہ تصدیق کرتے ہیں	دن	جزا سزا

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿27﴾

مانگنے والے کے لئے اور محروم کے لئے۔اور وہ لوگ جو جزا سزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ
اور	وہ لوگ	وہ (جمع)	سے	عذاب	ان کا ربّ	ڈرنے والے

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿28﴾

اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ	وَ	الَّذِيْنَ
یقیناً	عذاب	ان کا ربّ	نہیں	جس سے بچا جائے	اور	وہ لوگ

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿29﴾ وَالَّذِيْنَ

یقیناً اُن کے ربّ کا عذاب ایسا ہے جس سے بچا نہیں جا سکتا۔اور وہ لوگ جو

هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ
وہ (جمع)	ان کی شرم گاہوں کے لئے	حفاظت کرنے والے	مگر	اوپر	ان کی بیویاں

هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں۔سوائے اپنی بیویوں کے

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ
یا	جو	وہ مالک ہوئی	ان کے داہنے ہاتھ	پس یقیناً وہ	نہ	قابلِ ملامت

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿31﴾

یا اُن (عورتوں) کے جن کے مالک اُن کے داہنے ہاتھ ہوئے۔پس یقیناً وہ قابل ملامت نہیں۔

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ
پس جو	اس نے چاہا	سوا	یہ، وہ	پس یہ لوگ	وہ (جمع)	حد سے بڑھنے والے

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿32﴾

پس جس نے اس کے سوا (کچھ) چاہا تو یہی ہیں وہ جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ
اور	وہ لوگ	وہ (جمع)	ان کی امانتوں کے لئے	اور	ان کے عہد	رعایت کرنے والے/حفاظت کرنے والے

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿33﴾

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا پاس رکھنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
اور	وہ لوگ	وہ (جمع)	ان کی شہادتوں پر	قائم رہنے والے	اور	وہ لوگ	وہ (جمع)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿34﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِىْ	جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ
پر، اوپر	ان کی نماز	وہ حفاظت کرتے ہیں	یہ لوگ	میں	جنتیں	عزت دیئے جانے والے

عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿35﴾ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿36﴾

اپنی نمازوں پر محافظ رہتے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو جنتوں میں اِکرام کا سلوک کئے جائیں گے۔

ع 1 36 7

فَمَالِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ	عَنِ	الْيَمِيْنِ
پس کیا	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	تیرے سامنے	تیزی سے دوڑنے والے	سے	دائیں

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿37﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ

پس اُن لوگوں کو کیا ہوا تھا جنہوں نے کفر کیا کہ وہ تیری طرف تیزی سے دوڑے چلے آتے تھے۔ دائیں طرف سے بھی

وَ	عَنِ	الشِّمَالِ	عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
اور	سے	بائیں	ٹولیوں میں بٹے ہوئے	کیا وہ امید رکھتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے

وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿38﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور بائیں طرف سے بھی، ٹولیوں میں بٹے ہوئے۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید لگائے ہوئے ہے

اَنۡ	يُّدۡخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيۡمٍ	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقۡنٰهُمۡ	مِّمَّا	يَعۡلَمُوۡنَ
کہ	وہ داخل کیا جائے گا	جنت	نعمتوں والی	ہرگز نہیں	یقیناً ہم	ہم نے انہیں پیدا کیا	اس سے جو	وہ جانتے ہیں

اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيۡمٍ ۙ﴿39﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿40﴾

کہ وہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے ان کو اُس چیز سے پیدا کیا جسے وہ جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ	بِرَبِّ	الۡمَشٰرِقِ	وَ	الۡمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوۡنَ
پس خبردار! میں قسم کھاتا ہوں	ربّ کی	مشرق (جمع)	اور	مغرب (جمع)	یقیناً ہم	ضرور قدرت رکھنے والے

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ۙ﴿41﴾

پس خبردار! میں مشارق اور مغارب کے ربّ کی قسم کھاتا ہوں یقیناً ہم ضرور قادر ہیں۔

عَلٰۤى	اَنۡ نُّبَدِّلَ	خَيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ
پر	کہ ہم تبدیل کر کے لے آئیں	بہتر	ان میں سے	اور	نہیں	ہم	سبقت لئے جانے والے

عَلٰۤى اَنۡ نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿42﴾

اس پر کہ اُنہیں تبدیل کر کے ہم اُن سے بہتر لے آئیں۔ اور ہم پر سبقت نہیں لے جائی جا سکتی۔

فَذَرۡهُمۡ	يَخُوۡضُوۡا	وَ	يَلۡعَبُوۡا	حَتّٰى	يُلٰقُوۡا	يَوۡمَهُمُ
پس تو انہیں چھوڑ دے	وہ فضول باتوں میں مشغول ہوتے ہیں	اور	وہ کھیلتے ہیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	ان کا دن

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ

پس اُنہیں چھوڑ دے، وہ فضول باتوں میں غرق رہیں اور کھیلیں کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن کو دیکھ لیں

الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ	يَوۡمَ	يَخۡرُجُوۡنَ	مِنَ	الۡاَجۡدَاثِ	سِرَاعًا
وہ جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں	دن	وہ نکل پڑیں گے	سے	قبریں	جلدی، سرعت

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۙ﴿43﴾ يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا

جس کا اُنہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے تیزی کرتے ہوئے نکلیں گے

كَاَنَّهُمۡ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوۡفِضُوۡنَ	خَاشِعَةً	اَبۡصَارُهُمۡ
گویا کہ وہ	طرف	قربان گاہیں	وہ دوڑے جا رہے ہیں	جھکنے والی	ان کی آنکھیں

كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ۙ﴿44﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ

گویا وہ قربان گاہوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔ اس حال میں کہ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
وہ ان پر چھا رہی ہوگی	ذلت	یہ، وہ	دن	وہ جو	وہ تھے	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿45﴾

اُن پر ذلّت چھا رہی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعَانِ

سورۃ نُوح مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 29 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖۤ	اَنْ اَنْذِرْ	قَوْمَكَ
یقیناً ہم	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	کہ تو ڈرا	تیری قوم

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ تُو اپنی قوم کو ڈرا

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	يٰقَوْمِ
سے	پہلے	کہ وہ ان کے پاس آئے	عذاب	دردناک	اس نے کہا	اے میری قوم

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿2﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ اُس نے کہا۔ اے میری قوم!

اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
یقیناً میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا	کھلا کھلا	کہ	تم عبادت کرو	اللہ

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿3﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

یقیناً میں تمہارے لئے ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
اور	تم اس سے ڈرو	اور	تم میری پیروی کرو	وہ تمہیں بخش دے گا	سے	تمہارے گناہ

وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿4﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اور اُس کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا

وَ	يُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ
اور	وہ تمہیں مہلت دے گا	تک	مدت، میعاد	معین	یقیناً	مدت، میعاد	اللہ

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

اور ایک معیّن مدت تک مُہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کا (مقرر کردہ) وقت

اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
جب	وہ آیا	وہ موخر نہیں کیا جاسکتا	کاش	تم تھے	تم جانتے ہو	اس نے کہا	اے میرے ربّ	یقیناً میں

اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝5 قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

جب آجاتا ہے تو وہ ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش تم جانتے۔ اُس نے کہا اے میرے ربّ!

وقف لازم

دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ
میں نے دعوت دی	میری قوم	رات	اور	دن	پس اس نے انہیں نہیں بڑھایا	میری دعوت

دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝6 فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

میں نے اپنی قوم کو رات کو بھی دعوت دی اور دن کو بھی۔ پس میری دعوت نے اُنہیں

اِلَّا	فِرَارًا	وَ	اِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ لَهُمْ
مگر	فرار	اور	یقیناً میں	جب کبھی	میں نے انہیں دعوت دی	کہ تو انہیں بخش دے

اِلَّا فِرَارًا ۝7 وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

فرار کے سوا کسی چیز میں نہیں بڑھایا۔ اور یقیناً جب کبھی میں نے اُنہیں دعوت دی تا کہ تُو انہیں بخش دے

جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ
انہوں نے ڈال لیں	ان کی انگلیاں	میں	ان کے کان	اور	انہوں نے لپیٹ لئے	ان کے کپڑے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ

اُنہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے لپیٹ لئے

وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ
اور	انہوں نے ضد کی	اور	انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	یقیناً میں	میں نے انہیں دعوت دی

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝8 ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ

اور بہت ضد کی اور بڑے استکبار سے کام لیا۔ پھر میں نے اُنہیں

جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا
بلند آواز	پھر	یقیناً میں	میں نے اعلان کئے	ان کے لئے	اور	میں نے مخفی طور پر بات کی	ان کے لئے	چھپا کر بات کرنا

جِهَارًا ﴿9﴾ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿10﴾

بآوازِ بلند بھی دعوت دی۔ پھر میں نے اُن کی خاطر اعلان بھی کئے اور بہت اخفاء سے بھی کام لیا۔

فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ
پس میں نے کہا	تم بخشش مانگو	تمہارا ربّ	یقیناً وہ	وہ ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿11﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

پس میں نے کہا اپنے ربّ سے بخشش طلب کرو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔

عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ
تم پر	بہت برسنے والا	اور	وہ تمہاری مدد کرے گا	مالوں سے	اور	بیٹے

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿12﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

وہ تم پر لگاتار برسنے والا بادل بھیجے گا۔ اور وہ اموال اور اولاد کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا

وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا
اور	وہ بنائے گا	تمہارے لئے	باغات	اور	وہ بنائے گا	تمہارے لئے	نہریں

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿13﴾

اور تمہارے لئے باغات بنائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کرے گا۔

مَا لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا
تمہیں کیا ہو گیا ہے	نہیں	تم توقع رکھتے ہو	اللہ کے لئے	وقار	اور	یقیناً	اس نے تمہیں پیدا کیا	مختلف طریق

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿14﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿15﴾

تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ سے کسی وقار کی توقّع نہیں رکھتے؟ حالانکہ اُس نے تمہیں مختلف طریقوں پر پیدا کیا۔

اَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا
کیا تم نے نہیں دیکھا	کس طرح	اس نے پیدا کیا	اللہ	سات	آسمان (جمع)	طبقہ در طبقہ

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿16﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کیسے سات آسمانوں کو طبقہ بر طبقہ پیدا کیا؟

وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا
اور	اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج	روشن چراغ

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑰

اور اُس نے ان میں چاند کو ایک نُور بنایا اور سُورج کو ایک روشن چراغ۔

وَ	اللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا
اور	اللہ	اس نے تمہیں اگایا	سے	زمین	اُگانا	پھر	وہ تمہیں لوٹادے گا	اس میں

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ⑱ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا

اور اللہ نے تمہیں زمین سے نبات کی طرح اُگایا۔ پھر وہ تمہیں اس میں واپس کردے گا

وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا
اور	وہ تمہیں نکالے گا	نکالنا	اور	اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا

وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ⑲ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ⑳

اور تمہیں ایک نئے رنگ میں نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچھایا ہوا بنایا۔

لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ
تا کہ تم چلو پھرو	اس میں سے	راستے	کشادہ	اس نے کہا	نوح	اے میرے ربّ	یقیناً وہ	انہوں نے میری نافرمانی کی

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ㉑ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ

ع 1 21 9

تا کہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو پھرو۔ نوح نے کہا اے میرے ربّ! یقیناً انہوں نے میری نافرمانی کی

وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗۤ	اِلَّا	خَسَارًا
اور	انہوں نے پیروی کی	جو	اس نے اسے نہیں بڑھایا	اس کا مال	اور	اس کا بیٹا	مگر	گھاٹا

وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ㉒

اور اُس کی پیروی کی جسے اس کے مال اور اولاد نے گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہ بڑھایا۔

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ
اور	انہوں نے مکر کیا	مکر کرنا	بہت بڑا	اور	انہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑنا	تمہارے معبود

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ㉓ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

اور انہوں نے بہت بڑا مکر کیا۔ اور اُنہوں نے کہا ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو

وَ	لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا	وَّ	لَا	يَغُوْثَ
اور	تم ہرگز نہ چھوڑنا	وَدّ (بت)	اور	نہ	سُواع (بت)	اور	نہ	یغوث (بت)

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ

اور نہ وَدّ کو چھوڑو اور نہ سُواع کو اور نہ ہی یغوث

وَ	يَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا
اور	یعوق (بت)	اور	نسر (بت)	اور	یقیناً	انہوں نے گمراہ کیا	بہت، اکثر

وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿24﴾ ۚ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ

اور یَعوق اور نسر کو۔ اور اُنہوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا

وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا
اور	تو نہ بڑھا	ظالم (جمع)	مگر	گمراہی	اس وجہ سے	ان کی خطائیں	وہ غرق کئے گئے

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿25﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا

اور تُو ظالموں کو نامرادی کے سوا اور کسی چیز میں نہ بڑھانا۔ وہ اپنی خطاؤں کے سبب غرق کئے گئے

فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا
پس وہ داخل کئے گئے	آگ	پس انہوں نے نہیں پایا	ان کے لئے	سے	سوائے	اللہ	مددگار (جمع)

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿26﴾

پھر آگ میں داخل کئے گئے۔ پس اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے لئے کوئی مددگار نہ پائے۔

وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
اور	اس نے کہا	نوح	اے میرے ربّ	تو نہ چھوڑ	پر	زمین

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

اور نوح نے کہا اے میرے ربّ! کافروں میں سے کسی کو زمین پر

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
سے	کافر (جمع)	بسنے والا	یقیناً تو	اگر تو انہیں چھوڑ دے	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿27﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

بستا ہوا نہ رہنے دے۔ یقیناً اگر تُو ان کو چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے

اغۡفِرۡ لِیۡ	رَبِّ	كَفَّارًا	فَاجِرًا	اِلَّا	لَا یَلِدُوۡۤا	وَ
مجھے بخش دے	اے میرے ربّ	سخت ناشکرا	بدکار	مگر	وہ جنم نہ دیں گے	اور

وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿28﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ

اور بدکار اور سخت ناشکرے کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گے۔ اے میرے ربّ! مجھے بخش دے

لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَّ	مُؤۡمِنًا	بَیۡتِیَ	دَخَلَ	لِمَنۡ	وَ	لِوَالِدَیَّ	وَ
مومنوں کے لئے	اور	مومن	میرا گھر	وہ داخل ہوا	اسے جو	اور	میرے ماں باپ	اور

وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اور میرے والدین کو بھی اور اسے بھی جو بحیثیت مومن میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مومن مردوں

تَبَارًا	اِلَّا	الظّٰلِمِیۡنَ	لَا تَزِدِ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ
ہلاکت	مگر	ظالم (جمع)	تو نہ بڑھا	اور	مومن عورتیں	اور

وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿29﴾

اور سب مومن عورتوں کو۔ اور تو ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھانا۔

ع 2 8 10 النصف

سُوۡرَةُ الۡجِنِّ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعٌ وَّ عِشۡرُوۡنَ اٰیَةً وَّ رُكُوۡعَانِ

سورۃ الجِنّ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 29 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡجِنِّ	مِّنَ	نَفَرٌ	اسۡتَمَعَ	اَنَّهُ	اِلَیَّ	اُوۡحِیَ	قُلۡ
جنّ	سے	گروہ	اس نے توجہ سے سنا	کہ وہ	میری طرف	وہ وحی کیا گیا	تو کہہ دے

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ

تُو کہہ دے میری طرف وحی کیا گیا ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن کو) توجہ سے سُنا

الرُّشۡدِ	اِلَی	یَّهۡدِیۡۤ	عَجَبًا	قُرۡاٰنًا	سَمِعۡنَا	اِنَّا	فَقَالُوۡۤا
بھلائی	طرف	وہ ہدایت دیتا ہے	عجیب	قرآن	ہم نے سنا	یقیناً ہم	پس انہوں نے کہا

فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ﴿2﴾ یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ

تو اُنہوں نے کہا یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	لَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ	اَحَدًا	وَّ	اَنَّهٗ
پس ہم ایمان لائے	اس پر	اور	ہرگز نہیں	ہم شریک ٹھہرائیں گے	ہمارے ربّ کا	کسی کو	اور	یقیناً وہ

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ

پس ہم اُس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور (کہا) کہ یقیناً

تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا
وہ بلند ہوا	شان	ہمارا ربّ	نہیں	اس نے بنائی	بیوی	اور	نہ	بیٹا

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿4﴾

ہمارے ربّ کی شان بلند ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی اپنائی اور نہ کوئی لڑکا۔

وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا
اور	کہ وہ	وہ تھا	وہ کہتا ہے	ہمارا بیوقوف	پر	اللہ	حد سے بڑھی ہوئی بات

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿5﴾

اور یہ کہ یقیناً ہمارا ایک بے وقوف اللہ پر بڑھ بڑھ کر باتیں کیا کرتا تھا۔

وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ
اور	کہ ہم	ہم نے خیال کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ کہے گی	انسان	اور	جنّ

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

اور ہم یقیناً خیال کیا کرتے تھے کہ انسان اور جن

عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ	الْاِنْسِ
پر	اللہ	جھوٹ	اور	کہ وہ	وہ تھا	مرد (جمع)	سے	انسان

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿6﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یقیناً عوام النّاس میں سے کئی ایسے تھے

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّ	اَنَّهُمْ
وہ پناہ میں آجاتے ہیں	مردوں کی	سے	جنّ	پس انہوں نے ان کو بڑھایا	تکبر، سرکشی	اور	کہ وہ (جمع)

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿7﴾ وَّاَنَّهُمْ

جو بڑے لوگوں کی پناہ میں آجاتے تھے پس اُنہوں نے اُن کو بد اعمالی اور جہالت میں بڑھا دیا۔ اور اُنہوں نے بھی

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا
انہوں نے گمان کیا	جیسا کہ	تم نے گمان کرلیا	کہ	وہ ہرگز مبعوث نہیں کرے گا	اللہ	ایک

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿8﴾

گمان کیا تھا جیسے تم نے گمان کرلیا کہ اللہ ہرگز کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

وَّ	اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا
اور	یقیناً ہم	ہم نے ٹٹولا	آسمان	پس ہم نے اسے پایا	وہ بھر دی گئی	محافظ (جمع)	سخت

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

اور یقیناً ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اُسے کڑے محافظوں

وَّ	شُهُبًا	وَّ	اَنَّا	كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ
اور	شعلے	اور	کہ ہم	ہم تھے	ہم بیٹھتے ہیں	اس میں	جگہیں	سننے کے لئے

وَّ شُهُبًا ﴿9﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ

اور آگ کے شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یقیناً ہم سننے کی خاطر اس کی رصد گاہوں پر بیٹھے رہتے تھے۔

فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
پس جو	وہ سننے کی کوشش کرتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اس کے لئے	شعلہ	گھات

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿10﴾

پس جو اب سننے کی کوشش کرتا ہے وہ ایک آگ کے شعلے کو اپنی گھات میں پاتا ہے۔

وَّ	اَنَّا	لَا نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ
اور	کہ ہم	ہم نہیں جانتے	کیا کوئی شر	وہ چاہا گیا	اس کے لئے جو	میں	زمین

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور یقیناً ہم نہیں جانتے تھے کہ کیا جو بھی زمین میں ہیں اُن کے لئے شر چاہا گیا ہے

اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا
یا	اس نے ارادہ کیا	ان کے ساتھ	ان کا ربّ	ہدایت، بھلائی	اور	کہ ہم	ہم میں سے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿11﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا

یا اُن کے ربّ نے اُن سے بھلائی کا ارادہ کیا ہے؟

الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا
نیکوکار (جمع)	اور	ہم میں سے	اس کے سوا	ہم تھے	طریق (جمع)	مختلف

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿12﴾

اور یقیناً ہم میں کچھ نیک لوگ تھے اور کچھ ہم میں سے ان کے علاوہ بھی تھے۔ ہم طرح طرح کے مسلکوں میں بٹے ہوئے تھے۔

وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْاَرْضِ
اور	کہ ہم	ہم نے خیال کیا	کہ	ہم ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے	اللہ	میں	زمین

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

اور ضرور ہم نے یقین کرلیا تھا کہ ہم ہرگز اللہ کو زمین میں عاجز نہیں کرسکیں گے

وَ	لَنْ نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى
اور	ہم اسے ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے	بھاگنا	اور	کہ ہم	جب	ہم نے سنا	ہدایت

وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿13﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

اور ہم اُسے بھاگتے ہوئے بھی مات نہیں دے سکیں گے۔ اور یقیناً جب ہم نے ہدایت (کی بات) سُنی

اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ	بَخْسًا
ہم ایمان لائے	اس پر	پس جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس کے ربّ پر	پس نہیں	وہ ڈرے گا	کمی

اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا

اُس پر ایمان لے آئے۔ پس جو بھی اپنے ربّ پر ایمان لائے تو وہ نہ کسی کمی کا خوف رکھے گا

وَّ	لَا	رَهَقًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ
اور	نہ	زیادتی	اور	کہ ہم	ہم میں سے	فرمانبردار (جمع)

وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿14﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

اور نہ کسی زیادتی کا۔ اور یقیناً ہم میں سے فرمانبردار بھی تھے

وَ	مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا
اور	ہم میں سے	ظلم کرنے والے	پس جو	اس نے فرمانبرداری کی	پس یہ لوگ	انہوں نے جستجو کی	بھلائی

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿15﴾

اور ہم ہی میں سے ظلم کرنے والے بھی۔ پس جس نے بھی فرمانبرداری کی، تو یہی ہیں وہ جنہوں نے ہدایت کی جستجو کی۔

حَطَبًا	لِجَهَنَّمَ	فَكَانُوْا	الْقٰسِطُوْنَ	اَمَّا	وَ
ایندھن	جہنم کے لئے	پس وہ تھے	ظلم کرنے والے	جہاں تک	اور

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿16﴾

اور وہ جو ظالم تھے تو وہ جہنم کا ایندھن بن گئے۔

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	الطَّرِيْقَةِ	عَلَى	اسْتَقَامُوْا	لَّوِ	اَنْ	وَّ
ضرور ہم نے انہیں سیراب کیا	مسلک، راہ	پر	انہوں نے استقامت دکھائی	اگر	کہ	اور

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

اور اگر وہ صحیح مسلک پر استقامت دکھاتے تو ہم اُنہیں ضرور

يُّعْرِضْ	مَنْ	وَ	فِيْهِ	لِّنَفْتِنَهُمْ	غَدَقًا	مَّآءً
وہ اعراض کرتا ہے	جو	اور	اس میں	کہ ہم انہیں آزمائیں	بافراغت	پانی

مَّآءً غَدَقًا ﴿17﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

بافراغت پانی سے سیراب کرتے۔ تا کہ اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور جو

صَعَدًا	عَذَابًا	يَسْلُكْهُ	رَبِّهٖ	ذِكْرِ	عَنْ
ہمیشہ بڑھتے رہنے والا	عذاب	وہ اسے داخل کرے گا	اس کا ربّ	ذکر	سے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿18﴾

اپنے ربّ کے ذکر سے اِعراض کرے اُسے وہ ایک ہمیشہ بڑھتے رہنے والے عذاب میں جھونک دے گا۔

اَحَدًا	اللّٰهِ	مَعَ	فَلَا تَدْعُوْا	لِلّٰهِ	الْمَسٰجِدَ	اَنَّ	وَّ
ایک	اللہ	ساتھ	پس تم نہ پکارو	اللہ کے لئے	مسجدیں	کہ	اور

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿19﴾

اور یقیناً مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

كَادُوْا	يَدْعُوْهُ	اللّٰهِ	عَبْدُ	قَامَ	لَمَّا	اَنَّهٗ	وَّ
وہ قریب ہیں	وہ اسے پکارتا ہے	اللہ	بندہ	وہ کھڑا ہوا	جب	کہ وہ	اور

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یقیناً جب بھی اللہ کا بندہ اُس کو پکارتے ہوئے کھڑا ہوا

ع 1 / 20 / 11

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ
وہ ہوتے ہیں	اس پر	غول درغول	تو کہہ دے	صرف محض	میں پکارتا ہوں	میرا ربّ

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؏ (20) قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ

تو وہ قریب ہوتے ہیں کہ اس پر غول درغول ٹُوٹ پڑیں۔تُو کہہ دے۔ میں صرف اپنے ربّ کو پکاروں گا

وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ
اور	نہ	میں شریک ٹھہراتا ہوں	اس کے ساتھ	کسی کو	تو کہہ دے	یقیناً میں	نہ	میں مالک بنتا ہوں	تمہارے لئے

وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا (21) قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ

اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔تُو کہہ دے کہ میں تمہارے لئے

ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ يُّجِيْرَنِيْ
ضرر،نقصان	اور	نہ	بھلائی	تو کہہ دے	یقیناً میں	وہ ہرگز مجھے پناہ نہیں دے گا

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (22) قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ

نہ کسی ضرر کا مالک ہوں اور نہ بھلائی کا۔تُو کہہ دے کہ مجھے

مِنَ	اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا
سے	اللہ	ایک	اور	میں ہرگز نہیں پاؤں گا	اس کے سوا	پناہ گاہ

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ (23)

اللہ کے مقابل پر ہرگز کوئی پناہ نہیں دے سکے گا اور میں ہرگز اُسے چھوڑ کر کوئی پناہ گاہ نہیں پاؤں گا۔

اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
مگر	پہنچا دینا	سے	اللہ	اور	اس کے پیغامات	اور	جو	وہ نافرمانی کرتا ہے	اللہ

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

مگر اللہ کی طرف سے تبلیغ کرتے ہوئے اور اس کے پیغامات پہنچاتے ہوئے۔اور جو اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	اس کا رسول	پس یقیناً	اس کے لئے	آگ	جہنم	لمبا عرصہ رہنے والے	اس میں	لمبا عرصہ

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ (24)

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً اس کے لئے جہنم کی آگ ہوگی، وہ لمبے عرصہ تک اس میں رہنے والے ہوں گے۔

حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
یہاں تک کہ	جب	انہوں نے دیکھا	جو	وہ ڈرائے جاتے ہیں	پس ضرور وہ جان لیں گے

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھ لیں گے جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے تو وہ ضرور جان لیں گے

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ اَدْرِيْٓ
کون	زیادہ کمزور	مددگار	اور	سب سے تھوڑا	گنتی، تعداد	تو کہہ دے	میں نہیں جانتا

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿25﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

کہ بحیثیت مددگار کون سب سے زیادہ کمزور تھا اور نفری میں سب سے تھوڑا تھا۔ تُو کہہ دے میں نہیں جانتا

اَقَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا
کیا قریب ہے	جو	تم ڈرائے جاتے ہو	یا	وہ بنادے گا	اس کے لئے	میرا ربّ	لمبی مدت، میعاد

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿26﴾

کہ جس سے تم ڈرائے جاتے ہو وہ قریب ہے یا میرا ربّ اس کی مدّت کو لمبا کر دے گا۔

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى	غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا
جاننے والا	غیب	پس نہ	وہ غلبہ عطا کرتا ہے	پر	اس کا غیب	ایک

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿27﴾

وہ غیب کا جاننے والا ہے پس وہ کسی کو اپنے غیب پر غلبہ عطا نہیں کرتا۔

اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ	رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ
مگر	جسے	اس نے پسند کیا	سے	رسول	پس یقیناً وہ	وہ چلتا ہے

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

بجز اپنے برگزیدہ رسول کے۔ پس یقیناً

مِنْۢ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ	خَلْفِهٖ	رَصَدًا
سے	اس کے سامنے	اور	سے	اس کے پیچھے	بطور محافظ

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿28﴾

وہ اس کے آگے اور اُس کے پیچھے حفاظت کرتے ہوئے چلتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ
تاکہ وہ جان لے	کہ	یقیناً	انہوں نے پہنچایا	پیغامات	ان کا ربّ

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

تا کہ وہ معلوم کر لے کہ وہ اپنے ربّ کے پیغامات خوب وضاحت کے ساتھ پہنچا چکے ہیں۔

وَ	اَحَاطَ	بِمَا لَدَيْهِمْ	وَ	اَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اور	اس نے احاطہ کیا	اس کا جو ان کے پاس ہے	اور	اس نے شمار کیا	ہر	چیز	گنتی

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿29﴾

اور وہ اُس کا احاطہ کئے ہوئے ہے جو اُن کے پاس ہے اور اُس نے ہر چیز کا گنتی کے لحاظ سے شمار کر رکھا ہے۔

ع 2 9 12

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ الْمُزَّمِّل مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 21 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗۤ
اے	چادر میں لپٹنے والا	تُو کھڑا ہو، تُو قیام کر	رات	مگر	تھوڑا	اس کا آدھا

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿2﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿3﴾ نِّصْفَهٗۤ

اے اچھی طرح چادر میں لپٹنے والے! رات کو قیام کیا کر مگر تھوڑا۔ اس کا نصف

اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ
یا	تو کم کر	اس میں سے	تھوڑا	یا	تو زیادہ کر	اس پر	اور	تو نکھار کر پڑھ

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿4﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

یا اس میں سے کچھ تھوڑا سا کم کر دے۔ یا اس پر (کچھ) زیادہ کر دے اور

الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا
قرآن	خوب نکھار کر پڑھنا	یقیناً ہم	ہم عنقریب ڈالیں گے	تجھ پر	فرمان	بھاری

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿6﴾

قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کر۔ یقیناً ہم تجھ پر ایک بھاری فرمان اُتاریں گے۔

اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيۡلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطۡاً	وَّ	اَقۡوَمُ	قِيۡلًا
یقیناً	اٹھنا	رات	وہ	زیادہ شدید	کچلنا	اور	زیادہ مضبوط	قول

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِيَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلًا (7)

رات کا اُٹھنا یقیناً (نفس کو) پاؤں تلے کچلنے کے لئے زیادہ شدید اور قول کے لحاظ سے زیادہ مضبوط ہے۔

اِنَّ	لَكَ	فِيۡ	النَّهَارِ	سَبۡحًا	طَوِيۡلًا	وَ	اذۡكُرِ	اسۡمَ	رَبِّكَ
یقیناً	تیرے لئے	میں	دن	کام	طویل، لمبا	اور	تو ذکر کر	نام	تیرا ربّ

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا (8) وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ

یقیناً تیرے لئے دن کو بہت لمبا کام ہوتا ہے۔ پس اپنے ربّ کے نام کا ذکر کر

وَ	تَبَتَّلۡ	اِلَيۡهِ	تَبۡتِيۡلًا	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ	وَ	الۡمَغۡرِبِ
اور	تو الگ ہوجا	اس کی طرف	الگ ہونا	ربّ	مشرق	اور	مغرب

وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا (9) رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ

اور اس کی طرف پوری طرح منقطع ہوتا ہوا الگ ہوجا۔ وہ مشرق اور مغرب کا ربّ ہے۔

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذۡهُ	وَكِيۡلًا	وَ	اصۡبِرۡ
نہیں	معبود	مگر	وہ	پس تو اسے بنالے	کارساز	اور	تو صبر کر

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا (10) وَاصۡبِرۡ

اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس اُسے بطور کارساز اپنا لے۔ اور صبر کر

عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	اهۡجُرۡهُمۡ	هَجۡرًا	جَمِيۡلًا
پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور	تو انہیں چھوڑ دے	چھوڑنا	اچھا

عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا (11)

اُس پر جو وہ کہتے ہیں اور اُن سے اچھے رنگ میں جدا ہوجا۔

وَ	ذَرۡنِيۡ	وَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	اُولِي النَّعۡمَةِ	وَ	مَهِّلۡهُمۡ	قَلِيۡلًا
اور	تو مجھے چھوڑ دے	اور	جھٹلانے والے	نعمت والے	اور	تو انہیں مہلت دے	تھوڑی

وَذَرۡنِيۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِي النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا (12)

اور مجھے اور نازونعم میں پلنے والے مکذبین کو (الگ) چھوڑ دے اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت دے۔

اِنَّ	لَدَيۡنَاۤ	اَنۡكَالًا	وَّ	جَحِيۡمًا	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ
یقیناً	ہمارے پاس	عبرت ناک سزائیں	اور	جہنم	اور	کھانا	گلے میں پھنسنے والا

اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّجَحِيۡمًا ۙ﴿13﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

یقیناً ہمارے پاس عبرت کے کئی سامان ہیں اور جہنّم بھی ہے۔اور گلے میں پھنس جانے والا ایک کھانا ہے

وَّ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	يَوۡمَ	تَرۡجُفُ	الۡاَرۡضُ	وَ	الۡجِبَالُ
اور	عذاب	دردناک	دن	وہ جنبش کھائے گی	زمین	اور	پہاڑ (جمع)

وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿14﴾ۗ يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ

اور دردناک عذاب بھی۔جس دن زمین اور پہاڑ سخت جنبش کھائیں گے

وَ	كَانَتِ	الۡجِبَالُ	كَثِيۡبًا	مَّهِيۡلًا	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا
اور	وہ تھی	پہاڑ (جمع)	ٹیلہ	بھربھرا	یقیناً ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	رسول

وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿15﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ

اور پہاڑ بھربھرے ٹیلوں کی طرح ہو جائیں گے۔یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے

شَاهِدًا	عَلَيۡكُمۡ	كَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا
نگران	تم پر	جیسا کہ	ہم نے بھیجا	طرف	فرعون	رسول

شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ﴿16﴾

جو تم پر نگران ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف بھی ایک رسول بھیجا تھا۔

فَعَصٰى	فِرۡعَوۡنُ	الرَّسُوۡلَ	فَاَخَذۡنٰهُ	اَخۡذًا	وَّبِيۡلًا
پس اس نے نافرمانی کی	فرعون	رسول	پس ہم نے اسے پکڑ لیا	پکڑنا	سخت

فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿17﴾

پس فرعون نے اُس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اُسے ایک سخت گرفت میں جکڑ لیا۔

فَكَيۡفَ	تَتَّقُوۡنَ	اِنۡ	كَفَرۡتُمۡ	يَوۡمًا	يَّجۡعَلُ	الۡوِلۡدَانَ	شِيۡبًا
پس کیسے	تم بچ سکو گے	اگر	تم نے انکار کیا	اس دن	وہ بنا دے گا	بچے	بوڑھا

فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا ۖ﴿18﴾

پس اگر تم نے کفر کیا تو تم اُس دن سے کیسے بچ سکو گے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا۔

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا
آسمان	پھٹ جانے والا	اس سے	وہ تھا	اس کا وعدہ	پورا ہوکر رہنے والا

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۹﴾

آسمان اُس (کی دہشت) سے پھٹ جائے گا۔ اس کا (یہ) وعدہ بہر حال پورا ہونے والا ہے۔

اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا
یقیناً	یہ	نصیحت	پس جو	اس نے چاہا	اس نے پکڑا	طرف	اس کا ربّ	راستہ

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع

ع 1 20 13

یقیناً یہ ایک بڑی سبق آموز نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے ربّ کی طرف (جانے والی) راہ پکڑ لے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ	ثُلُثَيِ	الَّيْلِ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ جانتا ہے	کہ تو	تو کھڑا ہوتا ہے	قریب	سے	دوتہائی	رات

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

یقیناً تیرا ربّ جانتا ہے کہ تُو دوتہائی رات کے قریب

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	مَعَكَ
اور	اس کا آدھا	اور	اس کا تہائی	اور	گروہ	سے	وہ لوگ	تیرے ساتھ

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

یا اس کا نصف یا اس کا تیسرا حصہ کھڑا رہتا ہے نیز اُن لوگوں کا ایک گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہیں۔

وَ	اللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ تُحْصُوْهُ
اور	اللہ	وہ اندازہ کرتا ہے	رات	اور	دن	اس نے جان لیا	کہ	تم ہرگز اسے نبھا نہیں سکو گے

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اور اللہ رات اور دن کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس (طریق) کو نبھا نہیں سکو گے۔

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ
پس وہ عفو کے ساتھ جھک گیا	تم پر	پس تم پڑھو	جو	وہ میسر آیا	سے	قرآن

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

پس وہ تم پر عفو کے ساتھ جُھک گیا ہے۔ پس قرآن میں سے جتنا میسّر ہو پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ	اَنۡ	سَيَكُوۡنُ	مِنۡكُمۡ	مَّرۡضٰى	وَ	اٰخَرُوۡنَ
اس نے جان لیا	کہ	عنقریب وہ ہوگا	تم میں سے	بیمار (جمع)	اور	دوسرے

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ

وہ جانتا ہے کہ تم میں سے مریض بھی ہوں گے اور دوسرے بھی

يَضۡرِبُوۡنَ	فِى	الۡاَرۡضِ	يَبۡتَغُوۡنَ	مِنۡ	فَضۡلِ	اللّٰهِ
وہ سفر کرتے ہیں	میں	زمین	وہ تلاش کرتے ہیں	سے	فضل	اللہ

يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ

جو زمین میں اللہ کا فضل چاہتے ہوئے سفر کرتے ہیں

وَ	اٰخَرُوۡنَ	يُقَاتِلُوۡنَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	فَاقۡرَءُوۡا
اور	دوسرے	وہ قتال کرتے ہیں	میں	راستہ	اللہ	پس تم پڑھ لیا کرو

وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا

اور کچھ اور بھی جو خدا کی راہ میں قتال کریں گے۔ پس اس میں سے

مَا	تَيَسَّرَ	مِنۡهُ	وَ	اَقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
جو	وہ میسر ہوا	اس میں سے	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوۃ

مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

جو بھی میسر آئے پڑھ لیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

وَ	اَقۡرِضُوا	اللّٰهَ	قَرۡضًا	حَسَنًا	وَ	مَا	تُقَدِّمُوۡا	لِاَنۡفُسِكُمۡ
اور	تم قرضہ دو	اللہ	قرض	عمدہ	اور	جو	تم آگے بھیجو گے	تمہاری جانوں کے لئے

وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ

اور اللہ کو قرضہ حسنہ دو اور اچھی چیزوں میں سے جو بھی تم خود

مِّنۡ	خَيۡرٍ	تَجِدُوۡهُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَيۡرًا	وَّ	اَعۡظَمَ
سے	بھلائی	تم اسے پالوگے	پاس	اللہ	وہ	بہتر	اور	زیادہ بڑا

مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ

اپنی خاطر آگے بھیجو گے تو وہی ہے جسے تم اللہ کے حضور بہتر اور اجر کے لحاظ سے عظیم تر پاؤ گے۔

ع 2 1 14

اَجْرًا	وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اجر	اور	تم بخشش طلب کرو	اللہ	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾

پس اللہ سے بخشش طلب کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعَانِ

سورۃ المُدَّثِّر مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 57 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ
اے	کپڑا اوڑھنے والا	تُو کھڑا ہو، تُو قیام کر	پس تو ڈرا	اور	تیرا ربّ	پس تو بڑائی بیان کر

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿2﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿3﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿4﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے! اُٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر۔ اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی بیان کر۔

وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ	وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ
اور	تیرے کپڑے	پس تو پاک صاف کر	اور	ناپاکی	پس تو چھوڑ دے

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿5﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿6﴾

اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تُو (انہیں) بہت پاک کر۔ اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیّۃً الگ رہ۔

وَ	لَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ
اور	تو احسان نہ کیا کر	تو زیادہ لیتا ہے	اور	تیرے ربّ کے لئے	پس تو صبر کر	پس جب	وہ پھونکا گیا

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿7﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿8﴾ فَاِذَا نُقِرَ

اور زیادہ لینے کی خاطر احسان نہ کیا کر۔ اور اپنے ربّ ہی کی خاطر صبر کر۔ پس جب

فِي	النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
میں	بگل، صور	پس یہ، وہ	اس دن	دن	سخت	پر	کافر (جمع)

فِي النَّاقُوْرِ ﴿9﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿10﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

ناقور میں پھونکا جائے گا۔ تو وہی وہ دن ہوگا جو بہت سخت دن ہوگا۔ کافروں پر

غَيْرُ	يَسِيْرٍ	ذَرْنِىْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا
نہ	آسان، مہربان	تو مجھے چھوڑ دے	اور	جو	میں نے پیدا کیا	اکیلا

غَيْرُ يَسِيْرٍ (11) ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (12)

نا مہربان۔ مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا چھوڑ دے۔

وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا	وَّ	بَنِيْنَ	شُهُوْدًا
اور	میں نے بنایا	اس کے لئے	مال	بافراط	اور	بیٹے	نظر کے سامنے رہنے والے

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (13) وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا (14)

اور میں نے اُس کے لئے بافراط مال بنایا تھا۔ اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے بیٹیاں۔

وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ
اور	میں نے بچھایا	اس کے لئے	بچھونا، پرورش کا گہوارہ	پھر	وہ طمع کرتا ہے	کہ	میں زیادہ بڑھاؤں گا

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا (15) ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ (16)

اور میں نے اُس کے لئے (زمین کو) بہترین پرورش کا گہوارہ بنایا۔ پھر بھی وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ بڑھاؤں۔

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا
ہرگز نہیں	یقیناً وہ	وہ تھا	ہمارے نشانات کے لئے	دشمن	ضرور میں اس پر چڑھالاؤں گا	ایک بڑھتی چلی جانے والی

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا (17) سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (18)

ہرگز نہیں! یقیناً وہ تو ہمارے نشانات کا دشمن تھا۔ میں ضرور اُس پر ایک بڑھتی چلی جانے والی مصیبت چڑھالاؤں گا۔

اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	قُتِلَ
یقیناً وہ	اس نے غور کیا	اور	اس نے اندازہ لگایا	پس اس پر ہلاکت ہو	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	ہلاکت ہو اس پر

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (19) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (20) ثُمَّ قُتِلَ

یقیناً اُس نے اچھی طرح غور کیا اور ایک اندازہ لگایا۔ پس ہلاکت ہو اُس پر، اُس نے کیسا اندازہ لگایا۔ اُس پر پھر ہلاکت ہو،

كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ
کس طرح	اس نے اندازہ لگایا	پھر	اس نے نظر دوڑائی	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور	اس نے منہ بسورا

كَيْفَ قَدَّرَ (21) ثُمَّ نَظَرَ (22) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (23)

اُس نے کیسا اندازہ لگایا۔ پھر اُس نے نظر دوڑائی۔ پھر تیوری چڑھائی اور ماتھے پر بل ڈال لئے۔

سِحۡرٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنۡ	فَقَالَ	اسۡتَكۡبَرَ	وَ	اَدۡبَرَ	ثُمَّ
جادو	مگر	یہ	نہیں	پس اس نے کہا	اس نے تکبر کیا	اور	اس نے پیٹھ پھیرلی	پھر

ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَكۡبَرَ ﴿24﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ

پھر پیٹھ پھیرلی اور استکبار کیا۔تب کہا یہ تو محض ایک جادو ہے

سَقَرَ	سَاُصۡلِيۡهِ	الۡبَشَرِ	قَوۡلُ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنۡ	يُّؤۡثَرُ
سَقر، دوزخ	میں عنقریب اسے داخل کروں گا	انسان	قول	مگر	یہ	نہیں	وہ اختیار کیا جاتا ہے

يُّؤۡثَرُ ﴿25﴾ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿26﴾ سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿27﴾

جو اختیار کیا جارہا ہے۔ یہ ایک قولِ بشر کے سوا کچھ نہیں۔ میں یقیناً اُسے سَقَر میں ڈال دوں گا۔

لَا تَذَرُ	وَ	لَا تُبۡقِىۡ	سَقَرُ	مَا	مَاۤ اَدۡرٰٮكَ	وَ
وہ نہیں چھوڑتی	اور	وہ باقی نہیں رہنے دیتی	سَقر، دوزخ	کیا	تجھے کیا سمجھائے	اور

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سَقَرُ ﴿28﴾ لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ﴿29﴾

اور تجھے کیا سمجھائے کہ سَقَر کیا ہے؟ نہ وہ کچھ باقی رہنے دیتی ہے نہ (پیچھا) چھوڑتی ہے۔

جَعَلۡنَاۤ	مَا	وَ	تِسۡعَةَ عَشَرَ	عَلَيۡهَا	لِّلۡبَشَرِ	لَوَّاحَةٌ
ہم نے بنایا	نہیں	اور	انیس	اس پر	چہرے کو	جھلسا دینے والی

لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿30﴾ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿31﴾ وَمَا جَعَلۡنَاۤ

چہرے کو جُھلسا دینے والی ہے۔اُس پر اُنیس (نگران) ہیں۔اور ہم نے

عِدَّتَهُمۡ	جَعَلۡنَا	مَا	وَّ	مَلٰٓئِكَةً	اِلَّا	النَّارِ	اَصۡحٰبَ
ان کی تعداد	ہم نے بنائی	نہیں	اور	فرشتے	مگر	آگ	والے، ساتھی

اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ

فرشتوں کے سوا کسی کو جہنّم کے داروغے نہیں بنایا اور ہم نے اُن کی تعداد مقرر نہیں کی

الَّذِيۡنَ	لِيَسۡتَيۡقِنَ	كَفَرُوۡا	لِّلَّذِيۡنَ	فِتۡنَةً	اِلَّا
وہ لوگ	تاکہ وہ یقین کرلیں	انہوں نے کفر کیا	ان لوگوں کے لئے جو	آزمائش	مگر

اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ

مگر اُن لوگوں کی آزمائش کی خاطر جنہوں نے کفر کیا تاکہ وہ لوگ جنہیں

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	وَ	يَزۡدَادَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِيۡمَانًا
وہ دیئے گئے	کتاب	اور	وہ بڑھ جائے گا	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	ایمان

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا

کتاب دی گئی وہ یقین کر لیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں بڑھ جائیں

وَّ	لَا	يَرۡتَابَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
اور	نہ	وہ شک کرتا ہے	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب	اور	مومن (جمع)

وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ

اور جن کو کتاب دی گئی وہ اور مومن کسی شک میں نہ رہیں

وَ	لِيَقُوۡلَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	وَّ	الۡكٰفِرُوۡنَ
اور	تاکہ وہ کہے	وہ لوگ	میں	ان کے دل	بیماری	اور	کفار

وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ

اور تا وہ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کفار کہیں کہ

مَاذَاۤ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ
کیا	اس نے ارادہ کیا	اللہ	اس کا	مثال، تمثیل	اسی طرح	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

آخر اللہ کا اس تمثیل سے کیا ارادہ ہے؟ اسی طرح اللہ

مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	مَا	يَعۡلَمُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	نہیں	وہ جانتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ

جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے ہدایت دیتا ہے اور

جُنُوۡدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِىَ	اِلَّا	ذِكۡرٰى	لِلۡبَشَرِ
لشکر (جمع)	تیرا ربّ	مگر	وہ	اور	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	انسان کے لئے

جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿32﴾ ع

تیرے ربّ کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا مگر وہی۔ اور یہ انسان کے لئے ایک بڑی نصیحت کے سوا اور کچھ نہیں۔

ع 1 32 15

كَلَّا	وَ الْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَ	الصُّبْحِ
خبردار	قسم ہے چاند کی	اور	رات	جب	اس نے پیٹھ پھیری	اور	صبح

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿33﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿34﴾ وَالصُّبْحِ

خبردار! قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر چکی ہو۔ اور صبح کی

اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ
جب	وہ روشن ہوا	یقیناً وہ	ضرور ایک	بڑی باتیں (جمع)	ڈرانے والا	انسان کے لئے

اِذَآ اَسْفَرَ ﴿35﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿36﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿37﴾

جب وہ روشن ہوجائے۔ کہ یقیناً وہ بڑی باتوں میں سے ایک ہے۔ بشر کو ڈرانے والی۔

لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ
اس کے لئے	اس نے چاہا	تم میں سے	کہ	وہ آگے بڑھتا ہے	یا	وہ پیچھے ہٹتا ہے

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿38﴾

تا کہ تم میں سے جو چاہے آگے بڑھے اور جو چاہے پیچھے رہ جائے۔

كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ	الْيَمِيْنِ
ہر	نفس، جان	اس کی جو	اس نے کمایا	گروی، رہین	مگر	والے، ساتھی	دائیں طرف

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿39﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿40﴾

ہر جان جو کسب کرتی ہے اسی کی رہین ہوتی ہے۔ سوائے دائیں طرف والوں کے۔

فِيْ	جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا	سَلَكَكُمْ
میں	جنتیں	وہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں	سے	مجرم (جمع)	کس نے	اس نے تمہیں داخل کیا

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿41﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿42﴾ مَا سَلَكَكُمْ

جو جنتوں میں ہوں گے۔ ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوں گے۔ مجرموں کے بارہ میں۔ تمہیں کس چیز نے

فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ نَكُ
میں	سقر، دوزخ	انہوں نے کہا	ہم نہیں تھے	سے	نماز پڑھنے والے	اور	ہم نہ تھے

فِيْ سَقَرَ ﴿43﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿44﴾ وَلَمْ نَكُ

جہنّم میں داخل کیا؟ وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم

نُطۡعِمُ	الۡمِسۡكِيۡنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوۡضُ	مَعَ	الۡخَآٮِٕضِيۡنَ
ہم کھانا کھلاتے ہیں	محتاج، مسکین	اور	ہم تھے	ہم لغو باتوں میں مشغول ہوتے ہیں	ساتھ	لغو باتوں میں مشغول ہونے والے

نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۙ﴿45﴾ وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآٮِٕضِيۡنَ ۙ﴿46﴾

مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے۔ اور ہم لغو باتوں میں مشغول رہنے والوں کے ساتھ مشغول ہوجایا کرتے تھے۔

وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوۡمِ	الدِّيۡنِ	حَتّٰٓى	اَتٰٮنَا	الۡيَقِيۡنُ
اور	ہم تھے	ہم جھٹلاتے ہیں	دن کو	جزا سزا	یہاں تک کہ	وہ ہمارے پاس آیا	موت

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۙ﴿47﴾ حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ؕ﴿48﴾

اور ہم جزا سزا کے دن کا انکار کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ موت نے ہمیں آلیا۔

فَمَا	تَنۡفَعُهُمۡ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيۡنَ	فَمَا	لَهُمۡ
پس نہ	وہ انہیں فائدہ دے گی	شفاعت	شفاعت کرنے والے	پس کیا	ان کے لئے

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ؕ﴿49﴾ فَمَا لَهُمۡ

پس ان کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ پس انہیں کیا ہوا تھا

عَنِ	التَّذۡكِرَةِ	مُعۡرِضِيۡنَ	كَاَنَّهُمۡ	حُمُرٌ	مُّسۡتَنۡفِرَةٌ
سے	نصیحت	منہ پھیرنے والے	گویا کہ وہ	گدھے	بدکنے والی

عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ۙ﴿50﴾ كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ۙ﴿51﴾

کہ نصیحت آموز باتوں سے پیٹھ پھیر لیا کرتے تھے۔ گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہوں۔

فَرَّتۡ	مِنۡ	قَسۡوَرَةٍ	بَلۡ	يُرِيۡدُ	كُلُّ	امۡرِیٴٍ	مِّنۡهُمۡ
وہ بھاگی	سے	شیر ببر	بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر	انسان	ان میں سے

فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ؕ﴿52﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ

شیر ببر سے (ڈر کر) دوڑ رہے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہی چاہتا تھا

اَنۡ يُّؤۡتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلۡ	لَّا يَخَافُوۡنَ	الۡاٰخِرَةَ
کہ وہ دیا جائے	صحیفے	بکثرت پھیلائے جانے والی	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ نہیں ڈرتے	آخرت

اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿53﴾ كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿54﴾

کہ وہ بکثرت پھیلائے جانے والے صحیفے (اپنے موقف کی اشاعت کے لئے) دیا جاتا۔ ہرگز نہیں! بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

کَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ
خبردار، ہرگز نہیں	یقیناً وہ	نصیحت	پس جو	اس نے چاہا	اس نے اسے یاد رکھا

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿55﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿56﴾

خبردار! یقیناً یہ ایک بڑی نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اُسے یاد رکھے۔

وَ	مَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ
اور	نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں	مگر	کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔

هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
وہ	اہل	تقویٰ	اور	اہل	مغفرت

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿57﴾ ع

وہی تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کرنے کا اہل بھی۔

ع 2 25 16

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ القیٰمۃ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 41 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ	لَآ اُقْسِمُ
خبردار! میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت	اور	خبردار! میں قسم کھاتا ہوں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿2﴾ وَلَآ اُقْسِمُ

خبردار! میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور خبردار! میں

بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ
نفس کی	لوّامہ، سخت ملامت کرنے والی	کیا وہ گمان کرتا ہے	انسان	کہ ہم ہرگز اکٹھا نہ کریں گے	اس کی ہڈیاں

بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿3﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿4﴾

سخت ملامت کرنے والے نفس کی بھی قسم کھاتا ہوں۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اُس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

بَلٰى	قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ	بَلْ	يُرِيْدُ
کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے	پر	کہ	ہم درست کریں	اس کی پور پور	بلکہ	وہ چاہتا ہے

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝5 بَلْ يُرِيْدُ

کیوں نہیں! ہم اس بات پر بہت قادر ہیں کہ اُس کی پور پور درست کر دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ

الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الْقِيٰمَةِ
انسان	کہ وہ گناہ کرتا رہے	اس کے سامنے	وہ پوچھتا ہے	کب	دن	قیامت

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝6 يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝7

انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ اُس کے سامنے گناہ کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا؟

فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَ	خَسَفَ	الْقَمَرُ	وَ	جُمِعَ
پس جب	وہ چندھیا گیا	نظر	اور	وہ گہنا گیا	چاند	اور	وہ اکٹھا کیا گیا

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝8 وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝9 وَجُمِعَ

تو (جواب دے کہ) جب نظر چندھیا جائے گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔

الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ
سورج	اور	چاند	وہ کہتا ہے	انسان	اس دن	کہاں	فرار کی راہ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝10 يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝11

اور سورج اور چاند اکٹھے کیے جائیں گے۔ اُس دن انسان کہے گا فرار کی راہ کہاں ہے؟

كَلَّا	لَا	وَزَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ
ہرگز نہیں	نہیں	جائے پناہ	طرف	تیرا ربّ	اس دن	ٹھہرنے کی جگہ

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝12 اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ۝13

خبردار! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے ربّ ہی کی طرف اُس دن جائے پناہ ہے۔

يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ	اَخَّرَ
وہ متنبہ کیا جائے گا	انسان	اس دن	اس سے جو	اس نے آگے بھیجا	اور	اس نے پیچھے چھوڑا

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝14

اُس دن انسان کو باخبر کیا جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا تھا اور کیا پیچھے چھوڑا۔

بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰی	نَفْسِهٖ	بَصِیْرَةٌ	وَّ	لَوْ	اَلْقٰی
بلکہ	انسان	پر	اس کا نفس	بصیرت رکھنے والا	اور	خواہ	اس نے پیش کیا

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿15﴾ وَّلَوْ اَلْقٰی

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس پر بہت بصیرت رکھنے والا ہے۔ اگرچہ وہ

مَعَاذِیْرَهٗ	لَا تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ
اس کے عذر	تو نہ حرکت دے	اس کے ساتھ	تیری زبان	کہ تو جلدی کرے	اس سے

مَعَاذِیْرَهٗ ﴿16﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿17﴾

اپنے بڑے بڑے عذر پیش کرے۔ تُو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے کہ تُو اسے جلد جلد یاد کرے۔

اِنَّ	عَلَیْنَا	جَمْعَهٗ	وَ	قُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
یقیناً	ہم پر	اس کا جمع کرنا	اور	اس کا پڑھنا	پس جب	ہم نے اسے پڑھا

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔ پس جب ہم اُسے پڑھ چکیں

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَیْنَا	بَیَانَهٗ
پس تو پیروی کر	اس کا پڑھنا	پھر	یقیناً	ہم پر	اس کا بیان

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿20﴾

تو تُو اس کی قراءت کی پیروی کر۔ پھر یقیناً اُس کا واضح بیان بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ
خبردار، ہرگز نہیں	بلکہ	تم پسند کرتے ہو	جلدی آنے والی	اور	تم نظرانداز کر دیتے ہو	آخرت

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿21﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿22﴾

خبردار! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو۔ اور آخرت کو نظرانداز کر دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ	یَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰی	رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ
چہرے	اس دن	تروتازہ	طرف	اس کا ربّ	دیکھنے والی

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿23﴾ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿24﴾

بعض چہرے اُس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے ربّ کی طرف نظر لگائے ہوئے۔

وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
اور	چہرے	اس دن	بے رونق، بگڑنے والی	وہ خیال کرے گی	کہ وہ کیا جائے گا	اس کے ساتھ	کمر توڑنے والی

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿25﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿26﴾

جبکہ بعض چہرے سخت بگڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ یقین کرلیں گے کہ اُن سے کمر توڑ سلوک کیا جائے گا۔

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ
خبردار، ہرگز نہیں	جب	وہ پہنچ گئی	ہنسلی کی ہڈیاں	اور	کہا گیا	کون	جھاڑ پھونک کرنے والا

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿27﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿28﴾

خبردار! جب جان ہنسلیوں تک پہنچ چکی ہوگی۔ اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟

وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ	وَ	الْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ
اور	اس نے خیال کیا	کہ وہ	جدا ہونا	اور	وہ لپٹی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿29﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿30﴾

اور وہ اندازہ لگالے گا کہ اب جدائی (کا وقت) ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے رگڑ کھا رہی ہوگی۔

اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ	فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى
طرف	تیرا ربّ	اس دن	چلنا، ہنکایا جانا	پس نہ	اس نے تصدیق کی	اور	نہ	اس نے نماز پڑھی

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿31﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿32﴾

ع 1 31 17

اُس دن تیرے ربّ ہی کی طرف ہنکایا جانا ہے۔ پس اُس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى
لیکن	اس نے جھٹلایا	اور	اس نے منہ پھیرا	پھر	وہ گیا	طرف	اس کے اہل وعیال	وہ اکڑتا ہے

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿33﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿34﴾

بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیرلیا۔ پھر اپنے اہل وعیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔

اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى
ہلاکت ہو	تیرے لئے	پس ہلاکت ہو	پھر	ہلاکت ہو	تیرے لئے	پس ہلاکت ہو

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿36﴾

تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ تجھ پر پھر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔

اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً
کیاوہ گمان کرتا ہے	انسان	کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا	بے لگام، بیکار	کیاوہ نہیں تھا	نطفہ

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿37﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

کیاانسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے لگام چھوڑ دیا جائے گا؟ کیاوہ محض

مِّنْ	مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى
سے	منی	وہ ڈالا جاتا ہے	پھر	وہ تھا	لوتھڑا	پس اس نے پیدا کیا	پھر اس نے توازن عطا کیا

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿38﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿39﴾

منی کاایک قطرہ نہیں تھا جوڈالا گیا؟ تب وہ ایک لوتھڑا بن گیا۔ پس اُس نے اُس کی تخلیق کی پھر اُسے توازن عطا کیا۔

فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى
پس اس نے بنایا	اس سے	دو جوڑے	نَر	اور	مادہ

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿40﴾

پھر اُس میں سے جوڑا بنایا یعنی نَر اور مادہ۔

اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
کیا نہیں	یہ، وہ	قادر، طاقتور	پر	کہ وہ زندہ کرے	مردے

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿41﴾

کیاوہ اس بات پر قادر نہیں کہ وہ مُردوں کو زندہ کر سکے؟

ع 2 10 18

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اثْنَتَانِ وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ الدّھر مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 32 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ	اَتٰى	عَلَى	الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ	الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ
کیا	وہ آیا	پر	انسان	وقت	سے	زمانہ	وہ نہیں تھا

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

کیاانسان پر زمانے میں سے کوئی ایسا لمحہ بھی آیا تھا کہ وہ

شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا	اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ
چیز	قابلِ ذکر	یقیناً ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	نطفہ	مرکب، ملا جلا

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿2﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

کوئی قابلِ ذکر چیز نہیں تھا؟ یقیناً ہم نے انسان کو ایک مرکّب نطفہ سے پیدا کیا جسے ہم طرح طرح کی شکلوں میں ڈھالتے ہیں۔

نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ
ہم اسے آزمائیں گے	پس ہم نے اسے بنایا	سننے والا	دیکھنے والا	یقیناً ہم	ہم نے اسے ہدایت دی	راستہ

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿3﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

پھر اُسے ہم نے سننے (اور) دیکھنے والا بنا دیا۔ یقیناً ہم نے اُسے سیدھے رستے کی طرف ہدایت دی۔

اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
یا، خواہ	شکر کرنے والا	اور	یا، خواہ	ناشکری کرنے والا	یقیناً ہم	ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے

اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿4﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

خواہ (وہ) شکر گزار بنتے ہوئے (چلے) خواہ ناشکرا ہوتے ہوئے۔ یقیناً ہم نے کافروں کے لئے

سَلٰسِلَا۟	وَ	اَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
زنجیریں	اور	طوق (جمع)	اور	بھڑکتی ہوئی آگ	یقیناً	نیک کام کرنے والے	وہ پئیں گے

سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿5﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

طرح طرح کی زنجیریں اور طوق اور ایک بھڑکتی ہوئی آگ تیار کئے ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

مِنْ	كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا
سے	پیالہ	وہ تھا	اس کی ملونی	کافور	چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿6﴾ۚ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

ایک ایسے پیالے سے پئیں گے جس کا مزاج کافوری ہوگا۔ ایک ایسا چشمہ

عِبَادُ	اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَ
بندے	اللہ	وہ اسے پھاڑیں گے	کشادہ کرتے ہوئے پھاڑنا	وہ پورا کرتے ہیں	منت کو	اور

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿7﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ

جس سے اللہ کے بندے پئیں گے جسے وہ پھاڑ پھاڑ کر کشادہ کرتے چلے جائیں گے۔ وہ (اپنی) منت پوری کرتے ہیں اور

الطَّعَامَ	يُطۡعِمُوۡنَ	وَ	مُسۡتَطِيۡرًا	شَرُّهٗ	كَانَ	يَوۡمًا	يَخَافُوۡنَ
کھانا	وہ کھلاتے ہیں	اور	پھیل جانے والا	اس کا شر	وہ تھا	دن	وہ ڈرتے ہیں

يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ⑧ وَيُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ

اس دن سے ڈرتے ہیں جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔اور وہ کھانے کو،

نُطۡعِمُكُمۡ	اِنَّمَا	اَسِيۡرًا	وَّ	يَتِيۡمًا	وَّ	مِسۡكِيۡنًا	حُبِّهٖ	عَلٰى
ہم تمہیں کھانا کھلائیں گے	محض	قیدی	اور	یتیم	اور	مسکین	اس کی محبت	پر

عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّاَسِيۡرًا ⑨ اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ

اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے ، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔ہم تمہیں محض

شُكُوۡرًا	لَا	وَّ	جَزَآءً	مِنۡكُمۡ	نُرِيۡدُ	لَا	اللّٰهِ	لِوَجۡهِ
شکر کرنا، شکریہ	نہ	اور	جزا، بدلہ	تم سے	ہم چاہتے ہیں	نہیں	اللہ	رضامندی کے لئے

لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ⑩

اللہ کی رضا کی خاطر کھلا رہے ہیں،ہم ہرگز نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ کوئی شکریہ۔

قَمۡطَرِيۡرًا	عَبُوۡسًا	يَوۡمًا	رَّبِّنَا	مِنۡ	نَخَافُ	اِنَّا
تیوری چڑھانے والا	منہ بگاڑنے والا	دن	ہمارا ربّ	سے	ہم ڈرتے ہیں	یقیناً ہم

اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ⑪

یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف سے (آنے والے) ایک تیوری چڑھائے ہوئے ،نہایت سخت دن کا خوف رکھتے ہیں۔

سُرُوۡرًا	وَّ	نَضۡرَةً	لَقّٰهُمۡ	وَ	الۡيَوۡمِ	ذٰلِكَ	شَرَّ	اللّٰهُ	فَوَقٰهُمُ
خوشی	اور	تروتازگی	اس نے انہیں عطا کیا	اور	دن	یہ، وہ	شر	اللہ	پس اس نے انہیں بچالیا

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَلَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ⑫

پس اللہ نے اُنہیں اس دن کے شر سے بچالیا اور انہیں تازگی اور لطف عطا کئے۔

فِيۡهَا	مُّتَّكِـِٕيۡنَ	حَرِيۡرًا	وَّ	جَنَّةً	صَبَرُوۡا	بِمَا	جَزٰٮهُمۡ	وَ
اس میں	تکیہ لگا کر بیٹھنے والے	ریشم	اور	جنت	انہوں نے صبر کیا	بسبب اس کے جو	اس نے انہیں جزا دی	اور

وَجَزٰٮهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ⑬ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا

اور اس نے اُن کو بسبب اس کے کہ انہوں نے صبر کیا ایک جنت اور ایک قسم کے ریشم کی جزا دی۔وہ اس میں

عَلَى	الۡاَرَآئِكِ	لَا يَرَوۡنَ	فِيۡهَا	شَمۡسًا	وَّ	لَا	زَمۡهَرِيۡرًا
پر	تختے	وہ نہیں دیکھیں گے	اس میں	دھوپ	اور	نہ	سخت سردی

عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۚ ﴿14﴾

تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ نہ تو وہ اُس میں سخت دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔

وَ	دَانِيَةً	عَلَيۡهِمۡ	ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتۡ	قُطُوۡفُهَا	تَذۡلِيۡلًا
اور	جھکنے والے	ان پر	اس کے سائے	اور	وہ جھکا دی گئی	اس کے میوے	جھکانا

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ﴿15﴾

اور اُس کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اُس کے میوے پوری طرح جھکا دیئے جائیں گے۔

وَ	يُطَافُ	عَلَيۡهِمۡ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنۡ	فِضَّةٍ	وَّ	اَكۡوَابٍ
اور	دور چلایا جائے گا	ان پر	برتنوں کے ساتھ	سے	چاندی	اور	پیالے

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں کا دور چلایا جائے گا اور ایسے کٹوروں کا

كَانَتۡ	قَوَارِيۡرَاۡ	قَوَارِيۡرَاۡ	مِنۡ	فِضَّةٍ	قَدَّرُوۡهَا	تَقۡدِيۡرًا
وہ تھی	شیشے	شیشے	شیشے	چاندی	انہوں نے اس کا اندازہ لگایا	اندازہ لگانا

كَانَتۡ قَوَارِيۡرَاۡ ۙ ﴿16﴾ قَوَارِيۡرَاۡ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿17﴾

جو شیشے کے ہوں گے۔ ایسے شیشے جو چاندی سے بنے ہوں گے۔ انہوں نے اُن کو بڑی مہارت سے ترکیب دیا ہوگا۔

وَ	يُسۡقَوۡنَ	فِيۡهَا	كَاۡسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنۡجَبِيۡلًا
اور	وہ پلائے جائیں گے	اس میں	پیالہ	وہ تھا	اس کی آمیزش	سونٹھ

وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ۚ ﴿18﴾

اور وہ اُس میں ایک ایسے پیالے سے پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔

عَيۡنًا	فِيۡهَا	تُسَمّٰى	سَلۡسَبِيۡلًا	وَ	يَطُوۡفُ	عَلَيۡهِمۡ
چشمہ	اس میں	وہ کہلائی جاتی ہے	سلسبیل	اور	وہ چکر لگائے گا	ان پر

عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿19﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ

ایک ایسا عجیب چشمہ اس میں ہوگا جو سلسبیل کہلائے گا۔ اور ان (کی خدمت) پر

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف
على الاول بالالف وعلى الثانى بغیر الالف

وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا
لڑکے	جن کو ہمیشگی عطا کی گئی	جب	تو نے انہیں دیکھا	تو نے انہیں گمان کیا	موتی	بکھرا ہوا

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿20﴾

ہمیشگی عطا کئے ہوئے بچے گھومیں گے۔ جب تُو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کرے گا۔

وَ	اِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا	كَبِيْرًا
اور	جب	تو نے دیکھا	پھر	تو نے دیکھا	نعمت	اور	ملک	بڑا

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿21﴾

اور جب تو نظر دوڑائے گا تو وہاں ایک بڑی نعمت اور ایک بہت بڑا ملک دیکھے گا۔

عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ	اِسْتَبْرَقٌ
ان کے اوپر، ان کے بیرونی	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور	موٹا ریشم

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫

ان پر باریک ریشم کے سبز لباس ہوں گے اور موٹے ریشم کے بھی

وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَ	سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا
اور	وہ پہنائے گئے	کنگن (جمع)	سے	چاندی	اور	اس نے انہیں پلایا	ان کا ربّ	شراب	پاکیزہ

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿22﴾

اور وہ چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور انہیں اُن کا ربّ شراب طہور پلائے گا۔

اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا
یقیناً	یہ	وہ تھا	تمہارے لئے	جزاء، بدلہ	اور	وہ تھا	تمہاری کوشش	مشکور

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿23﴾

ع 1 23 19

یقیناً یہ ہے جو تمہارے لئے بدلہ کے طور پر ہوگا اور تمہاری سعی مشکور ہوگی۔

اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا
یقیناً ہم	ہم	ہم نے نازل کیا	تیرے اوپر	قرآن	تدریجاً اتارنا

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ ﴿24﴾

یقیناً ہم نے ہی تجھ پر قرآن کو ایک پُرشوکت تدریج کے ساتھ اُتارا ہے۔

فَاصۡبِرۡ	لِحُكۡمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعۡ	مِنۡهُمۡ	اٰثِمًا	اَوۡ	كَفُوۡرًا
پس تو صبر کر	حکم کے لئے	تیرا ربّ	اور	تو پیروی نہ کر	ان میں سے	گنہگار	یا	سخت ناشکرا

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿25﴾

پس اپنے ربّ کے حکم (پر عمل) کے لئے مضبوطی سے قائم رہ اور ان میں سے کسی گنہگار اور سخت ناشکرے کی پیروی نہ کر۔

وَ	اذۡكُرِ	اسۡمَ	رَبِّكَ	بُكۡرَةً	وَّ	اَصِيۡلًا	وَ	مِنَ	الَّيۡلِ
اور	تو ذکر کر	نام	تیرا ربّ	صبح	اور	شام	اور	سے	رات

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿26﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ

اور اپنے ربّ کے نام کا صبح بھی ذکر کر اور شام کو بھی۔ اور رات کے ایک حصّہ میں

فَاسۡجُدۡ	لَهٗ	وَ	سَبِّحۡهُ	لَيۡلًا	طَوِيۡلًا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
پس تو سجدہ کر	اس کے لئے	اور	تو اس کی تسبیح کر	رات	لمبا	یقیناً	یہ لوگ

فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿27﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اس کے حضور سجدہ ریز رہ۔ اور ساری ساری رات اُس کی تسبیح کرتا رہ۔ یقیناً یہ لوگ

يُحِبُّوۡنَ	الۡعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوۡنَ	وَرَآءَهُمۡ	يَوۡمًا	ثَقِيۡلًا
وہ محبت کرتے ہیں	دنیا، جلدی آنے والی	اور	وہ چھوڑتے ہیں	ان سے پرے	دن	بھاری

يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿28﴾

دنیا سے محبت کرتے ہیں اور اپنے سے پرے ایک بھاری دن کو نظر انداز کر رہے ہیں۔

نَحۡنُ	خَلَقۡنٰهُمۡ	وَ	شَدَدۡنَآ	اَسۡرَهُمۡ	وَ	اِذَا	شِئۡنَا
ہم	ہم نے انہیں پیدا کیا	اور	ہم نے مضبوط کیا	ان کے جوڑ بند	اور	جب	ہم نے چاہا

نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَشَدَدۡنَآ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا

ہم نے ہی اُن کو پیدا کیا ہے اور اُن کے جوڑ بند مضبوط بنائے ہیں۔ اور جب ہم چاہیں گے

بَدَّلۡنَآ	اَمۡثَالَهُمۡ	تَبۡدِيۡلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذۡكِرَةٌ	فَمَنۡ	شَآءَ
ہم نے تبدیل کر دیا	ان کی صورتیں	تبدیل کرنا	یقیناً	یہ	نصیحت	پس جو	اس نے چاہا

بَدَّلۡنَآ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿29﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ

ان کی صورتیں یکسر تبدیل کر دیں گے۔ یقیناً یہ ایک بڑی سبق آموز نصیحت ہے پس جو چاہے

تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	سَبِيْلًا	رَبِّهٖ	اِلٰى	اتَّخَذَ
تم چاہتے ہو	نہیں	اور	راستہ	اس کا ربّ	طرف	اس نے پکڑا

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿30﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

اپنے ربّ کی طرف (جانے والی) راہ پکڑ لے۔اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے (کہ ہو جائے)

عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ
دائمی علم رکھنے والا	وہ ہے	اللہ	یقیناً	اللہ	وہ چاہتا ہے	کہ	مگر

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

سوائے اس کے کہ (وہی) اللہ چاہے۔یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا

رَحْمَتِهٖ	فِيْ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُّدْخِلُ	حَكِيْمًا
اس کی رحمت	میں	وہ چاہتا ہے	جسے	وہ داخل کرتا ہے	صاحب حکمت

حَكِيْمًا ﴿31﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

(اور) صاحبِ حکمت ہے۔وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

اَلِيْمًا	عَذَابًا	لَهُمْ	اَعَدَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ
دردناک	عذاب	ان کے لئے	اس نے تیار کیا	ظالم (جمع)	اور

وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿32﴾

ع 2/9/20

اور جہاں تک ظالموں کا تعلّق ہے اُن کے لئے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ المُرسَلٰت مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 51 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

نَشْرًا	النّٰشِرٰتِ	وَّ	عَصْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عُرْفًا	وَالْمُرْسَلٰتِ
خوب نشر کرنا	نشر کرنے والیاں	اور	تیز چلنا	پھر تیز رفتار سے چلنے والیاں	پے در پے	قسم ہے بھیجی جانے والیوں کی

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿2﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿3﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿4﴾

قسم ہے پے بہ پے بھیجی جانے والیوں کی۔پھر بہت تیز رفتار ہو جانے والیوں کی۔اور (پیغام کو) اچھی طرح نشر کرنے والیوں کی۔

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا
پس فرق کرنے والیاں	فرق کرنا	پس پہنچانے والیاں	ذکر	حجت کے طور پر	یا	تنبیہ کے طور پر

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿5﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿6﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿7﴾

پھر واضح فرق کرنے والیوں کی۔ پھر انتباہ کرتے ہوئے (صحیفے) پھینکنے والیوں کی۔ حجت یا تنبیہ کے طور پر۔

اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ
محض، یقیناً	تم ڈرائے جاتے ہو	ضرور ہو کر رہنے والا	پس جب	ستارے	وہ ماند پڑ گئی

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿8﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿9﴾

یقیناً جس سے تم ڈرائے جا رہے ہو لازماً ہو کر رہنے والا ہے۔ پس جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ
اور	جب	آسمان	وہ شگاف دار ہوئی	اور	جب	پہاڑ (جمع)	وہ اکھیڑ دی گئی

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿11﴾

اور جب آسمان میں (طرح طرح کے) سوراخ کر دیئے جائیں گے۔ اور جب پہاڑ جڑوں سے اکھیڑ دیئے جائیں گے۔

وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَيِّ	يَوْمٍ	اُجِّلَتْ
اور	جب	رسول (جمع)	وہ وقت مقررہ پر لائی گئی	کس لئے	دن	اس کی مدت مقرر کی گئی

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿12﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿13﴾

اور جب رسول مقررہ وقت پر لائے جائیں گے۔ کس دن کے لئے اُن کا وقت مقرر تھا؟

لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ
دن کے لئے	فیصلہ کن	اور	تجھے کیا سمجھائے	کیا	دن	فیصلہ کن

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿14﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿15﴾

ایک فیصلہ کن دن کے لئے۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ فیصلہ کن دن کیا ہے؟

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا	پہلے لوگ

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿16﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾

ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔ کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ
پھر	ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں	دوسرے	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿18﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿19﴾

پھر ہم بعد میں آنے والوں کو اُن کے پیچھے لاتے ہیں۔اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا	سے	پانی	حقیر

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿20﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿21﴾

ہلاکت ہے اس دِن جھٹلانے والوں پر۔کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟

فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ	قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ
پس ہم نے اسے بنایا	میں	قرار پکڑنے کی جگہ	محفوظ	طرف	اندازہ	معلوم

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ﴿22﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿23﴾

پھر ہم نے اُسے ایک قرار پکڑنے کی محفوظ جگہ پر نہیں رکھا؟ایک معلوم اندازے تک۔

فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
پس ہم نے اندازہ کیا	پس کیا ہی عمدہ ہے	اندازہ کرنے والے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿24﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾

پھر ہم نے (اُسے) ترکیب دی۔پس ہم کیا ہی عمدہ ترکیب دینے والے ہیں۔ہلاکت ہے اُس دِن جھٹلانے والوں پر۔

اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا
کیا ہم نے نہیں بنایا	زمین	سمیٹنے والا	زندہ (جمع)	اور	مردے

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ﴿26﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ﴿27﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والا نہیں بنایا؟ زندوں کو بھی اور مُردوں کو بھی۔

وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ
اور	ہم نے بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	بلند و بالا (جمع)	اور	ہم نے تمہیں پلایا

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ بنائے اور تمہیں

مَآءً	فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
پانی	میٹھا، پیاس بجھانے والا	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

مَّآءً فُرَاتًا ﴿28﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿29﴾

میٹھے پانی سے بافراغت سیراب کیا۔ ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	مَا كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى
تم چلو	طرف	جو تم تھے	اس کو	تم جھٹلاتے ہو	تم چلو	طرف

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿30﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

اس کی سمت چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ظِلٍّ	ذِىْ ثَلٰثِ	شُعَبٍ	لَّا	ظَلِيْلٍ	وَّ	لَا يُغْنِىْ
سایہ	تین والا	شاخیں	نہیں	تسکین دینے والا	اور	وہ نہیں بچاتا

ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿31﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ

ایسے سائے کی طرف چلو جو تین شاخوں والا ہے۔ نہ تسکین بخش ہے

مِنَ	اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِىْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ
سے	شعلہ	یقیناً وہ	وہ پھینکتی ہے	انگارے کو	قلعہ کی طرح

مِنَ اللَّهَبِ ﴿32﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿33﴾

نہ آگ کی لپٹوں سے بچاتا ہے۔ یقیناً وہ ایک قلعہ کی طرح کا شعلہ پھینکتا ہے۔

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
گویا کہ وہ	اونٹ (جمع)	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿34﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿35﴾

گویا وہ جو گیا رنگ کے اُونٹوں کی طرح ہے۔ ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔

هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ	وَ	لَا يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ
یہ	دن	وہ نہ بولیں گے	اور	وہ اجازت نہیں دیا جائے گا	ان کے لئے	پس وہ عذر پیش کریں گے

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿36﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿37﴾

یہ ہے وہ دن جب وہ گُنگ ہوجائیں گے۔ اور ان کو اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے عذر پیش کریں۔

وَيۡلٌ	يَّوۡمَىِٕذٍ	لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ	هٰذَا	يَوۡمُ	الۡفَصۡلِ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	یہ	دن	فیصلہ کن

وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿38﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ

ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔ یہ ہے فیصلہ کا دن

جَمَعۡنٰكُمۡ	وَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	فَاِنۡ	كَانَ	لَكُمۡ	كَيۡدٌ	فَكِيۡدُوۡنِ
ہم نے تمہیں جمع کیا	اور	پہلے لوگ	پس اگر	وہ تھا	تمہارے لئے	تدبیر	پس تم میرے خلاف تدبیر کرو

جَمَعۡنٰكُمۡ وَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿39﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿40﴾

جس کے لئے ہم نے تمہیں اکٹھا کیا اور پہلوں کو بھی۔ پس اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو مجھ پر آزما دیکھو۔

وَيۡلٌ	يَّوۡمَىِٕذٍ	لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ	اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	فِىۡ	ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	یقیناً	متقی (جمع)	میں	سائے	اور	چشمے

ع 1 41 21

وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿41﴾ ع اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿42﴾ ۙ

ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔ یقیناً متّقی سایوں اور چشموں (والی جنت) میں ہوں گے۔

وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشۡتَهُوۡنَ	كُلُوۡا	وَ	اشۡرَبُوۡا	هَنِيۡٓـئًا
اور	پھل، میوے	اس میں جو	وہ خواہش کریں گے	تم کھاؤ	اور	تم پیو	مزے سے

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿43﴾ ؕ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا

اور ایسے پھلوں میں جن کی وہ خواہش رکھتے ہیں۔ مزے سے کھاؤ اور پیو،

بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
اس وجہ سے جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو	یقیناً ہم	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿44﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿45﴾

اُس بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔ یقیناً ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ	يَّوۡمَىِٕذٍ	لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ	كُلُوۡا	وَ	تَمَتَّعُوۡا	قَلِيۡلًا
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تم کھاؤ	اور	تم فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا

وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿46﴾ كُلُوۡا وَ تَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا

ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں پر۔ کھاؤ اور کچھ دیر معمولی فائدہ اٹھالو۔

اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
یقیناً تم	مجرم (جمع)	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿47﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿48﴾

یقیناً تم مجرم لوگ ہو۔ ہلاکت ہے اُس دِن جھٹلانے والوں پر۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ
اور	جب	کہا گیا	ان سے	تم جھکو، تم رکوع کرو	نہیں	وہ جھکتے ہیں، وہ رکوع کرتے ہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿49﴾

اور جب ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ جُھک جاؤ تو وہ جھکتے نہیں تھے۔

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍۢ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	پس کس	بیان	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

ع 2 10 22

ہلاکت ہے اُس دِن جھٹلانے والوں پر۔ پس اس کے بعد وہ اور کس بیان پر ایمان لائیں گے؟

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموزِ اوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	مـ	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Tabaraka Alladhi

Twenty Ninth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-28-4

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK